کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ فرزندِ کشمیر

کوئٹہ — راولاکوٹ

بانی: محمد شوکت

جلد18 | منگل | 11 اگست 2026ء | 27 سفر 1448 ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 448

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

# صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے — سرفراز بگٹی

## حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر

## بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں لیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم سبی میر حیر بیار خان ڈومکی شامل تھے۔ (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف ایف بی آر میں جاری اصلاحات پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## قازقستان کے سفیر کی وزیرِاعظم سے الوداعی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

### پاکستان قازقستان کے ساتھ کثیر جہتی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پرعزم ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) قازقستان کے پاکستان میں سفیر یرژان کستافین نے اپنی سفارتی ذمہ داریاں مکمل ہونے پر پیر کو وزیرِاعظم ہاؤس میں وزیرِاعظم محمد شہباز شریف سے الوداعی ملاقات کی۔ ملاقات میں نائب وزیرِاعظم و وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور معاونِ خصوصی طارق فاطمی بھی موجود تھیں۔ وزیرِاعظم نے قازق سفیر کے ان کے دورِ سفارت کے دوران (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

## پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے

# مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں ہے — شہباز شریف

## حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، وزیراعظم

## پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے، وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لئے اہم فریضہ ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں ہے، یہ معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان خطے میں امن، سلامتی، خوشحالی کیلئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ پیر کو یہاں وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ سوئیر پیش کر رہے ہیں

## آئین پاکستان اقلیتی برادری کو مساوی حقوق اور مکمل مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے، سردار ایاز صادق

### آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 25 کے تحت تمام شہری قانون کی نظر میں بلاامتیاز رنگ، نسل، جنس اور مذہب برابر ہیں، پیغام

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ملک کی تعمیر و ترقی میں اقلیتی برادری کے کردار کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی اقلیتیں تعلیم، صحت، دفاع، تجارت سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی میں قابلِ قدر خدمات انجام دے رہی ہیں، آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 25 کے تحت تمام شہری قانون کی نظر میں بلاامتیاز رنگ، نسل، جنس اور مذہب برابر ہیں اور قانونی تحفظ کے مساوی طور پر حقدار ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا، جو ہر سال 11 اگست کو ملک بھر میں ملی (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

## اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین اقلیتی برادریوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کا ضامن ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

## مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی پیشرفت ہے اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی، چوہدری نعیم کریم

### پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امتِ مسلمہ کی وحدت و مشترکہ سلامتی کو مضبوط کرے گا، ائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو ملکی تاریخ کا اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی پیشرفت ہے اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی، پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امتِ مسلمہ (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

## پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتی برادریوں کا کردار ناقابلِ فراموش ہے، یوسف رضا گیلانی

### اقلیتیں ملکی معاشرتی ڈھانچے اور قومی شناخت کا اہم حصہ ہیں، ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ہر شہری کے وقار، تحفظ، مساوی حقوق اور ترقی کے یکساں مواقع کو یقینی بنائے، چیئرمین سینٹ

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتی برادریوں کا کردار ناقابلِ فراموش ہے، اقلیتیں ملکی معاشرتی ڈھانچے اور قومی شناخت کا اہم حصہ ہیں، ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ہر شہری کے وقار، تحفظ، مساوی حقوق اور ترقی کے یکساں مواقع کو یقینی بنائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارلیمنٹ ہاس میں قومی اقلیتی دن کے حوالے سے منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں پارلیمنٹیرینز، پارلیمنٹیرینز بینارٹیز کاکس کے ارکان، سینیٹرز، اراکین قومی اسمبلی اور سینیٹ سیکرٹریٹ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ تقریب کا انعقاد چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی کے وژن کے مطابق کہ اقلیتیں اور خواتین ان کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں، کے حوالے سے کیا گیا تھا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ 2009 میں بطور وزیراعظم ان کی حکومت نے 11 اگست کو قومی اقلیتی دن قرار دیا تھا جس کا مقصد اقلیتی برادریوں کے مساوی مقام، حقوق اور ملکی خدمات کو تسلیم کرتے ہوئے قومی سطح پر عزم کا اظہار کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس دور میں اقلیتی امور کے لئے وفاقی وزارت کے قیام، وفاقی ملازمتوں میں اقلیتوں کے لئے کوٹے اور سینیٹ (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

## بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار عمر گورگیج

### صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کی حالت، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

## ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے، صدر مملکت

### پاکستان کے عوام اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے ایک قومی پرچم تلے متحد ہیں، صدر زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے ایک قومی پرچم تلے متحد ہیں، میرا یقین ہے مذہب یا عقیدے سے قطع نظر، ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر میں تمام پاکستانیوں، بالخصوص ہمارے قومی و مذہبی اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں کو دلی مبارکباد کا پیغام دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج سے اناسی برس قبل اسی روز بانیؒ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے مستقبل کے حوالے سے اپنا وژن واضح کیا تھا۔ قائداعظمؒ کے الفاظ آج بھی ہماری ریاست کی روح اور اساس کے حوالے سے ہماری رہنمائی کرتے ہیں، ہماری دستور ساز اسمبلی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

## بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کی برسی ایسے حالات میں منا رہے ہیں، میر رحمت صالح بلوچ

### جب ملک بالخصوص بلوچستان ایک بار پھر سیاسی بے یقینی، جمہوری بحران، معاشی مشکلات اور قومی حقوق کے اہم سوالات سے دوچار ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء و بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کی قومی، وطنی اور جمہوری خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج ہم بابائے بلوچستان کی برسی ایسے حالات میں منا رہے ہیں جب ملک بالخصوص بلوچستان ایک بار پھر سیاسی (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

## پنجگور میں آپریشن ردُالفتنہ 3، فتنہ الہندوستان کے سرغنہ سمیت 5 خوارج ہلاک

### ہلاک دہشت گرد تاجروں اور شہریوں سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغواء اور دہشت گردی میں ملوث تھے، سیکیورٹی ذرائع

پنجگور/اسلام آباد (این این آئی) آپریشن ردُالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے نتیجے میں پانچ خوارج مارے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے پنجگور کے علاقے سرینی اور چھیدگی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے سرغنہ وزیر ولد جمال سمیت 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کے قبضے سے 4 موٹر سائیکلیں، مشین گنز، بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ ہلاک دہشت گرد تاجروں اور شہریوں سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغواء اور دہشت گردی میں ملوث تھے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ فتنہ الہندوستان کے دیگر دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، خضدار کی رہائشی خاتون رحانہ بی بی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی ساتھ خطے کو مزید محفوظ بنائے گا، رانا تنویر حسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

## وزیرخزانہ کی زیر صدارت ایکسیس ٹو فنانس سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

## اسحاق ڈار کا کویتی ہم منصب سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال

### کویتی وزیرخارجہ کے حالیہ دورہ پاکستان کے فالو اپ اور اہم شعبوں میں تعاون و سرمایہ کاری بڑھانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کا کویتی وزیرخارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس میں مکہ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیرخارجہ اسحاق ڈار اور کویتی وزیر شیخ جراح جابر نے خطے کی صورتحال، بشمول مقبوضہ مشرقی یروشلم، پر تبادلہ خیال کیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس ٹیلیفونک (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

## وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار آصف ندیم کو بجلی کے بل پر 5787 روپے کا ریلیف فراہم کروادیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار آصف ندیم کو بجلی کے بل پر 5787 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا۔ درخواست گزار آصف ندیم نے بتایا کہ کیسکو کی جانب سے انہیں (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

## اسلام آباد ہائیکورٹ، ججز تعیناتی کی سمری منظور نہ ہونے پر صدر، وزیراعظم کو نوٹس

### سمری کس اسٹیج پر رکی ہوئی ہے؟، اسلام آباد ہائیکورٹ نے جواب طلب کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے نئے ججز کی تعیناتی سے متعلق سمری کی منظوری نہ ہونے کے تنازع پر صدر اور وزیراعظم کو سیکرٹریز کے ذریعے (آج) منگل کیلئے نوٹس جاری کر دیئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے سمری منظوری نہ ہونے کے خلاف درخواست پر نوٹس جاری کیے گئے، عدالت نے وزارت قانون کو بھی نوٹس جاری کر کے جواب طلب کرلیا ہے۔

## محکمہ صحت میں مون سون کی تیاریوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اجلاس

### مون سون اور ممکنہ سیلابی صورتحال، محکمہ صحت کا ہنگامی پلان تیار کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت کی ہدایات پر محکمہ صحت میں مون سون کی تیاریوں اور ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبے کے 8 اضلاع میں مون سون کے حالیہ اسپیل اور 15 اگست تک جاری رہنے والے موسمی الرٹ کے پیش نظر محکمہ صحت کی تیاریوں اور (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

## پاکستان کیخلاف افغان طالبان کو ملی بھارتی ٹیکنالوجی بھی ناکام ہوگئی، سیکیورٹی ماہرین

اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی ماہرین نے کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف افغان طالبان کو دی گئی بھارتی ٹیکنالوجی بھی ناکام ہوگئی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

## آزاد کشمیر میں پولنگ میں تاخیر اور پولنگ ایجنٹس کو روکنے پر شیری رحمان کے تحفظات

### آزاد کشمیر کے تمام پولنگ سٹیشنز پر قانون کے مطابق آزادانہ، شفاف اور بلارکاوٹ پولنگ یقینی بنائی جائے، پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے آزاد کشمیر میں پولنگ کے آغاز میں تاخیر اور پیپلز پارٹی کے پولنگ ایجنٹس کو بعض پولنگ سٹیشنز میں داخلے سے روکنے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں شیری رحمان نے (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

## چیف الیکشن کمشنر، سندھ اور بلوچستان کے ارکان کی مدت مکمل ہونے اپوزیشن لیڈر کا وزیراعظم کو خط

### الیکشن کمیشن کی آزادی، ساکھ اور آئینی تسلسل برقرار رکھنے کیلئے فوری تقرریاں ضروری ہیں، محمود خان اچکزئی

اسلام آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر و سندھ و بلوچستان سے الیکشن کمیشن ارکان کی مدت مکمل ہونے کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی نے وزیراعظم شہباز شریف کو خط تحریر کر دیا۔ خط کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور سندھ اور بلوچستان سے الیکشن کمیشن کے ارکان کی آئینی مدت مکمل ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور سندھ و بلوچستان (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

## پاکستان کا امریکا کے ساتھ تجارتی سرپلس 2 ارب 59 کروڑ ڈالر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کا مالی سال 2025-26ء میں امریکہ کیساتھ تجارتی سرپلس 2 ارب 59 کروڑ ڈالر رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کے تجارتی (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

## وفاقی وزیر اقتصادی امور سے سوئس کمپنی کے وفد سے ملاقات، توانائی اور پٹرولیم کے شعبوں میں تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال

### حکومت پٹرولیم کے شعبے کو مضبوط بنانے، اس کی کارکردگی اور مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، احد چیمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ سے ملاقات میں سوئٹزرلینڈ میں قائم عالمی توانائی تجارتی کمپنی گن وور گروپ کے اعلیٰ حکام پر مشتمل وفد نے (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

## قوم کی حقیقی طاقت تمام شہریوں کے وقار، مساوات، آزادی اور مساوی شہریت میں مضمر ہے، بلاول بھٹو زرداری

### ہماری اقلیتوں کے خواب ہمارے خواب ہیں، ان کی امیدیں ہماری امیدیں ہیں اور ان کا مستقبل پاکستان کے مستقبل سے جدا نہیں، پیغام

کراچی/اسلام آباد/لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اقلیتوں کا قومی دن یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہر شہری کا برابر کا وطن ہے، خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو، قوم کی حقیقی طاقت اس کے تمام شہریوں کے وقار، مساوات، آزادی اور مساوی شہریت میں مضمر ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاس سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، پی پی پی چیئرمین نے کہا کہ اقلیتی برادریوں کی قربانیاں، خدمات اور قومی تعمیر میں ان کا کردار ملک کے وجود کا حصہ ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہماری اقلیتوں کے خواب ہمارے (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

## مسلم لیگ (ن) دوتہائی اکثریت سے آزاد کشمیر میں حکومت بنائے گی، رانا ثناء اللہ

### دھرنا دینے والے آزاد کشمیر میں الیکشن نہیں روک سکے، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) دوتہائی اکثریت سے آزاد کشمیر میں حکومت بنائے گی، دھرنا دینے والے آزاد کشمیر میں الیکشن نہیں روک سکے، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا، منتخب حکومت جائز مطالبات پر ضرور نظرثانی کرے گی، پیپلز پارٹی کے دوست دھاندلی کے الزامات لگاتے رہے، ثبوت نہیں دے سکے، الزام تراشی کرنے والوں نے رات سے سکرپٹ بنایا ہوا تھا۔ پیر کو آزاد جموں و کشمیر کونسل اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا کہ آزاد کشمیر اور وفاقی حکومت نے مناسب سمجھا کہ دھرنا دینے والوں کو وقت دیا جائے، دھرنے والوں کو چاہیے کہ احتجاج ختم کریں تاکہ باقی نشستوں پر بھی انتخابات کا عمل مکمل ہو سکے، منتخب حکومت جائز مطالبات پر عمل اور جمہوری انداز (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

## پاکستان اور روس کے درمیان زرعی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال

### روس کے ساتھ تعاون زرعی پیداوار میں اضافے اور پاکستان کے غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوسکتا ہے، رانا تنویر حسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیرخزانہ شعیب نوشیروانی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کر رہے ہیں سابق وزیر اعلیٰ میر علاؤالدین مری بھی موجود ہیں

## ٹول پلازے پر ٹرک ڈرائیوروں پر تشدد قابل مذمت ہے، دارا خان جوگیزئی

### عوامی احتجاج کو دبانے کے لیے ایف آئی آر کا اندراج اور گرفتاریوں کا راستہ اختیار کرنا مسئلے کا حل نہیں

قلعہ سیف اللہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ کے جاری کردہ بیان میں قلعہ سیف اللہ شہر کے دہانے پر ٹول پلازہ پر ٹرک ڈرائیوروں کو شدید زدوکوب کرنے اور ٹرک ایسوسی ایشن کے خلاف بے بنیاد ایف آئی آر اور گرفتاریوں کی مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ نے ٹرک ایسوسی (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

## چیف الیکشن کمشنر، سندھ اور بلوچستان کے ارکان کی مدت مکمل ہونے اپوزیشن لیڈر کا وزیراعظم کو خط

### الیکشن کمیشن کی آزادی، ساکھ اور آئینی تسلسل برقرار رکھنے کیلئے فوری تقرریاں ضروری ہیں، محمود خان اچکزئی

اسلام آباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر و سندھ و بلوچستان سے الیکشن کمیشن ارکان کی مدت مکمل ہونے کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی نے وزیراعظم شہباز شریف کو خط تحریر کر دیا۔ خط کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور سندھ اور بلوچستان سے الیکشن کمیشن کے (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

## ٹریلین ڈالر اکانومی مشن، حکومت کا 12 اگست کو ویژن پاکستان 2047 لانچ کرنے کا فیصلہ

### وزارت منصوبہ بندی کے اڑان پاکستان پلان کو بھی ویژن پاکستان 2047 کے مطابق تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) ٹریلین ڈالر اکانومی کے ہدف کی جانب اہم پیش رفت کرتے ہوئے حکومت نے 12 اگست کو ویژن پاکستان 2047 لانچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع وزیراعظم آفس کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف ویژن پاکستان 2047' پروگرام کا باضابطہ آغاز کریں گے جس کے تحت ملکی معیشت، ترقی اور مستحکم معاشی گروتھ کیلئے طویل المدتی پروگرام متعارف کرایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ویژن پاکستان 2047 کے تحت نوجوان نسل کو مستحکم معاشی ترقی، خوشحالی اور انوویشن کے مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی پروگرام بھی شامل کئے جائیں گے۔

## گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلوچستان میں ہزاروں ایکڑ زمین قابلِ کاشت

کوئٹہ (این این آئی) گرین پاکستان انیشیٹو (جی پی آئی) کے تحت بلوچستان میں زرعی ترقی اور مقامی زمینداروں کی خوشحالی کے لیے اہم منصوبے کامیابی سے مکمل کر لیے گئے ہیں جن کے نتیجے میں ہزاروں ایکڑ بنجر زمین کو قابلِ کاشت بنایا گیا ہے۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے فیزون کے تحت دکی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں 3 (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

## ایف بی آر مقررہ ریونیو ہدف کے حصول کے لیے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرے، وزیراعظم

### تمام حساس آسامیوں پر اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسر اور اہلکار تعینات کیے جائیں، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایف بی آر اصلاحات پر عملدرآمد مزید تیز اور ان لینڈ ریونیو کیلئے مجوزہ فیس لیس نظام کی بروقت تکمیل کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چیئرمین ایف بی آر اور سینئر افسران ہر ماہ کراچی کے ساتھ لاہور میں بھی دو روز قیام کریں، تمام حساس آسامیوں پر اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسر (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

## امریکی ناظم الامور نے پاکستان کے اقتصادی اصلاحاتی ایجنڈے کیلئے امریکی حمایت کا اعادہ کیا، وزیر خزانہ

### وزیر خزانہ سے امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر کی ملاقات، دوطرفہ اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے پاکستان میں امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر نے وزارت خزانہ میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان اقتصادی تعلقات، دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور مالیاتی تعاون کو مزید فروغ دینے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری، ملکی خودمختار کریڈٹ پروفائل کو مضبوط بنانے اور اقتصادی استحکام و پائیدار ترقی کے لیے طویل مدتی فنانسنگ کے ذرائع تک رسائی پر توجہ دے رہی ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیر خزانہ نے امریکی ناظم الامور کو اپنے حالیہ دورہ واشنگٹن کے بارے میں آگاہ کیا جہاں انہوں نے امریکی وزیر خزانہ، عالمی مالیاتی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

## مکہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف محاذ آرائی یا جارحانہ عزائم کے لیے نہیں، عبدالقادر

### ایرانی قیادت کا اسلام آباد دورہ خوش آئند، مکہ دفاعی معاہدے کی وضاحت پاکستان کی اہم سفارتی ترجیح ہونی چاہیے، محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ رواں ماہ ایرانی اسپیکر پارلیمنٹ محمد باقر قالیباف اور وزیر خارجہ ڈاکٹر عباس عراقچی کا اسلام آباد دورہ خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے۔ ایرانی وفد کا دورہ پاکستان خطے میں تیزی سے تبدیل ہوتے سلامتی اور سفارتی منظرنامے کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے ایرانی قیادت کو پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے خدوخال سے آگاہ کرنا ایک درست اور بروقت سفارتی اقدام ہوگا۔ مکہ دفاعی معاہدے میں ایران کی ممکنہ شمولیت رکن ممالک کی سفارتی حکمتِ عملی کی بڑی (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

## خلیل جارج کی مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں شمولیت، اقلیتی برادری کے حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) پاکستان میں اقلیتی برادری کے حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جدوجہد کر رہی ہے، اقلیتی برادری کی نمائندگی اور ان کے مسائل کے حل کو ترجیح دی جائے گی، پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

## امن و امان کے نام پر پورے صوبے کے عوام کو اجتماعی سزا دینا کسی صورت قابل قبول نہیں

### اگر کسی مخصوص علاقے میں سیکیورٹی کے حقیقی خدشات ہوں تو حکومت کو قانون و آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے محدود اور عارضی اقدامات کرنے چاہئیں، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محبّ اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

## آزادی عظیم قربانیوں کے بعد حاصل ہوئی، اب ہمیں خوشحال پاکستان کی تعمیر کرنی ہے: وزیرِ مملکت

### آئی سی سی آئی میں قومی نغموں کے مقابلے میں یکجہتی، مذہبی ہم آہنگی اور حب الوطنی کا شاندار مظاہرہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیرِ مملکت برائے تعلیم وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہوئی، اب موجودہ نسل (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

## برقی لائنوں کی ضروری مرمت اور ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت اور ترقیاتی کام کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 11 اگست کو (بروز منگل) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv بروری روڈ، شہباز ٹاون، ملک پلانٹ، مالک، نواں (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، مسلم لیگ فنکشنل کے رہنماء ڈاکٹر گلزار احمد کھوسہ ذوالفقار طارق سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر وپبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391

فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207

نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

## مکہ دفاعی معاہدہ اور مسلم نیٹو کی تشکیل

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین طے پانے والا سہ ملکی دفاعی معاہدہ بین الاقوامی سطح پر اہم ترین موضوع کے طور پر زیرِ بحث ہے۔ کئی مسلم ممالک اور ان کی نمائندہ تنظیم او آئی سی نے اس معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طٰہ نے اس اہم تزویراتی اقدام کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ اہم پیش رفت اور اسلامی ممالک کی یکجہتی اور چیلنجز کے خلاف مشترکہ عزم کا عکاس ہے۔ یہ معاہدہ خطے اور مسلم دنیا میں امن واستحکام کے لیے کلیدی اہمیت کا حامل ہے اور یہ ایک ایسے بنیادی ستون کی تشکیل کرتا ہے جو بڑھتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور رکن ملکوں کے درمیان یکجہتی و تعمیری شراکت داری کو فروغ دیتا ہے۔ اس سلسلے میں حرمین شریفین مذہبی امور کے سربراہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز السدیس کا کہنا ہے کہ مقدس ماحول میں معاہدے کا طے پانا خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ معاہدے کے حوالے سے بحرین نے کہا ہے کہ معاہدہ تینوں برادر ممالک کی شاندار دفاعی صلاحیتوں اور عسکری مہارت کا اعتراف ہے۔ یمن نے بھی اس معاہدے کی حمایت کا اعلان کیا اور اسے بحیرہ؟ احمر، خلیج عدن اور باب المندب کی سلامتی کے تناظر میں اہم قرار دیا۔

اسی طرح، ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب میں دفاعی معاہدہ نیٹو آرٹیکل پانچ کے اصول کی طرح ہے۔ نیٹو کا آرٹیکل پانچ اجتماعی دفاع کا اصول ہے، یعنی ایک رکن پر حملہ سب پر حملہ تصور ہوتا ہے۔ معاہدے کے تحت نیٹو کی طرز پر وزارتی کمیٹی اور سعودی عرب میں جنرل سیکرٹریٹ قائم ہوگا۔ انھوں نے واضح کیا کہ یہ معاہدہ ایران کے خلاف نہیں بلکہ خطے میں تعاون اور سلامتی کے لیے ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مصر بھی تکنیکی معاملات حل ہونے کے بعد اس اتحاد میں شامل ہوسکتا ہے۔

ایک طرف مسلم دنیا کے تین اہم ترین ارکان کے مابین طے پانے والے دفاعی معاہدے کو خطے میں استحکام کی نوید قرار دیا جا رہا ہے تو دوسری جانب امریکی سینیٹرز نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کے خلاف شروع کی گئی غیر قانونی جنگ کے خاتمے کے لیے پھر قرارداد پیش کر دی ہے۔ کولوراڈو کی نمائندگی کرنے والے امریکی سینیٹر جان ہیکن لوپر نے 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ہم نے ابھی ایک قرارداد پیش کی ہے تاکہ صدر ٹرمپ کی ایران کے ساتھ غیر قانونی جنگ کو روکا جا سکے۔ اپنے بیان میں ان کا کہنا تھا کہ امریکی جانیں ضائع ہو چکی ہیں، گیس اور کھاد کی قیمتیں آسمان پر پہنچ گئی ہیں جبکہ ہمارے فوجی ذخائر میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی سینیٹ نے ایران کے خلاف جنگ روکنے کی قرارداد مسترد کر دی تھی۔

ادھر، ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ دباؤ؟ کے سامنے جھکنے والے نہیں لیکن جنگ یا جارحیت کے خواہاں بھی نہیں ہیں۔ اپنے بیان میں ان کا کہنا تھا کہ ایران صرف اپنی دفاعی صلاحیتوں اور سلامتی کا تحفظ کر رہا ہے، اگر ایران کے خلاف دباؤ اور دھمکیاں ختم ہو جائیں تو کشیدگی جاری رکھنے کی کوئی وجہ نہیں رہے گی۔ مسعود پزشکیان نے مزید کہا کہ مذاکرات کے ذریعے ایران لبنان میں جنگ رکنے، ناکہ بندی ختم کروانے اور بعض پابندیوں میں نرمی کروانے میں کامیاب رہا۔ ایرانی صدر کا کہنا ہے کہ کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم جنگ کریں، یہی اسرائیل بھی چاہتا ہے تاکہ ہمیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جاسکے، ہم سرینڈر نہیں کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ امریکا ایران پر حملوں کے لیے خطے کے ممالک کی سرزمین استعمال کر رہا ہے، ہم اس کے خلاف اپنا دفاع کریں گے۔ ایران اپنے حقوق کے حصول اور تنازعات حل کے لیے جنگ کی بجائے مذاکرات اور سفارتکاری کو ترجیح دیتا ہے۔

ایرانی صدر کے علاوہ دیگر اہم عہدیداران بھی مذاکرات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جنگ بندی کی طرف آنے کا عندیہ دے رہے ہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ امریکا کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل ڈین کین نے بھی صدر ٹرمپ کو ایران جنگ سے نکلنے کا مشورہ دیا ہے۔ امریکی ٹی وی کے مطابق، جنرل ڈین کین ایران جنگ سے باہر نکلنے کا رستہ تلاش کر رہے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک جنگ بڑھانے کے فوجی آپشن کا نتیجہ الٹا نکلنے کا خدشہ ہے اور محض فضائی طاقت کی بنیاد پر یہ جنگ نہیں جیتی جاسکتی۔ جنگ بڑھانے کے خلاف سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلیف، وزیر خارجہ مارکو روبیو اور نائب صدر جے ڈی وینس سے بھی اپنی تشویش کا اظہار کر چکے ہیں اور ساتھ ہی جنگ ختم کرنے کے امکانات ڈھونڈنے کا ذکر کر چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، صدر ٹرمپ ایران میں زمینی فوج بھیجنے کے مخالف ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ فضائی حملوں سے ایران کو معاہدے پر آمادہ کیا جاسکتا ہے تاہم جنرل کین سمیت کئی دیگر کے نزدیک ایسا نہیں ہوگا بلکہ دیگر آپشنز اختیار کیے جانے چاہئیں۔

یہ ایک افسوس ناک بات ہے کہ امریکا اور ایران کے مابین کشیدگی صرف اس خطے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلسل پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ اس کشیدگی کے دوران ایران نے جہاں سعودی عرب سمیت مختلف خلیجی ممالک میں موجود امریکی تنصیبات اور فوجی اڈوں کا نشانہ بنایا وہیں ان ملکوں کے انفراسٹرکچر پر بھی حملے کیے گئے جن کا کوئی بھی جواز ہرگز قابلِ قبول نہیں ہوسکتا۔ اسی تناظر میں بعض حلقوں کی طرف سے یہ کہا جا رہا ہے کہ سعودی عرب نے پاکستان اور ترکیہ کے ساتھ مل کر جو دفاعی معاہدہ کیا ہے وہ ایران مخالف اقدام ثابت ہوسکتا ہے، تاہم ترک وزیر خارجہ نے اس بات کی صاف الفاظ میں وضاحت کردی ہے کہ یہ معاہدہ ایران کے خلاف نہیں ہے۔

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب تینوں مسلم دنیا کے بہت اہم ارکان ہیں اور ان کے درمیان ہونے والا معاہدہ ایک ایسی غیر معمولی پیش رفت ہے جس کا اثر بہت دیر تک اور بہت دور تک محسوس کیا جائے گا، تاہم حاقان فیدان کے مطابق یہ معاہدہ اگر واقعی مسلم نیٹو کی بنیاد رکھ رہا ہے تو پھر بنیادی سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 2017ء کے آغاز میں سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں 41 مسلم ممالک کی افواج کے اشتراک سے جس اسلامی عسکری اتحاد کی بنیاد رکھی گئی تھی وہ کس مقصد کے لیے تشکیل دیا گیا تھا؟ اس سلسلے میں یہ کہنا ضروری ہے کہ مسلم نیٹو اگر واقعی قائم کرنی ہے تو ایران کو لازماً اس کا حصہ ہونا چاہیے تاکہ مسلم مخالف قوتوں کو واضح طور پر یہ پیغام دیا جاسکے کہ بین الاقوامی اور علاقائی سطح پر مسلمان متحد اور یک جہت ہیں۔

## گرین گوادر موومنٹ کی کامیابی ہماری مشترکہ ذمہ داری

صاف، سرسبز اور ماحول دوست شہر کسی بھی مہذب معاشرے کی پہچان ہوتے ہیں۔ درخت، صاف ماحول اور مؤثر صفائی کا نظام نہ صرف شہری حسن میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ انسانی صحت، معاشی ترقی اور پائیدار مستقبل کی بھی ضمانت بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومتِ بلوچستان اپنے ترقیاتی وژن کے تحت ماحولیات کے تحفظ، شجرکاری،

صفائی اور پائیدار شہری ترقی کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے تاکہ آئندہ نسلوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور سرسبز ماحول فراہم کیا جا سکے۔ درخت قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ یہ ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں، فضائی آلودگی کم کرتے ہیں، درجہ حرارت میں اعتدال پیدا کرتے ہیں، بارشوں کے نظام کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں، مٹی کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور پرندوں وجنگلی حیات کے لیے محفوظ مسکن فراہم کرتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر

**طارق بلوچ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماحولیات، گوادر**

شجرکاری اب صرف ایک سماجی سرگرمی نہیں بلکہ وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکی ہے۔ گوادر پاکستان کی معاشی ترقی کا مستقبل، سی پیک کا اہم مرکز اور عالمی سرمایہ کاری کا محور ہے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی شہری آبادی،

ترقیاتی منصوبوں اور صنعتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ماحولیات کا تحفظ بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ گوادر کی گرم اور خشک آب وہوا اس امر کی متقاضی ہے کہ شہر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری کی جائے تاکہ گرمی کی شدت میں کمی آئے، فضائی معیار بہتر ہو اور شہریوں کو صحت مند ماحول میسر آ سکے۔ ماہرین کے مطابق گوادر کو حقیقی معنوں میں گرین سٹی بنانے کے لیے لاکھوں نئے درختوں کی ضرورت ہے، اور یہ ہدف صرف حکومتی ادارے اکیلے حاصل نہیں کر سکتے بلکہ اس کے لیے عوامی شمولیت ناگزیر ہے۔ اسی قومی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے گرین گوادر موومنٹ کا آغاز کیا، جس کا مقصد شہر کو سرسبز، خوبصورت، صاف ستھرا اور ماحول دوست بنانا ہے۔ اس مہم کے تحت شاہراہوں، پارکوں، تعلیمی اداروں، سرکاری دفاتر، ساحلی علاقوں، قبرستانوں اور دیگر عوامی مقامات پر بڑے پیمانے پر شجرکاری کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صفائی، خوبصورتی اور ماحول دوست شہری کلچر کے فروغ پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ شجرکاری کو محض ایک سرکاری سرگرمی تک محدود رکھنے کے بجائے اس باشعور افراد کو اپنا کردار ادا کرچاہیئے ماحولیات کے تحفظ کا تقاضا صرف درخت لگانا نہیں بلکہ ان کی بقا کو یقینی بنانا بھی ہے۔ ایک پودا لگانا نیکی ہے، لیکن اس کی مسلسل دیکھ بھال، بروقت آبپاشی، جانوروں سے حفاظت اور مناسب نگہداشت ہی اسے ایک تناور درخت بناتی ہے۔ اسی طرح صفائی بھی ہر شہری کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم سڑکوں، ساحلوں، پارکوں اور عوامی مقامات پر کچرا پھینکنے سے گریز کریں، پلاسٹک کے غیر ضروری استعمال میں کمی لائیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھیں تو گوادر کو ایک مثالی ماحول دوست شہر بنایا جا سکتا ہے۔ الحمدللہ، حالیہ دنوں چند مخلص دوستوں کے تعاون سے کوہ باتیل کے دامن میں واقع قدیم قبرستان میں شجرکاری کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر سب سے زیادہ خوش آئند بات یہ تھی کہ قبرستان کے اطراف آباد متعدد خاندانوں نے ازخود ان پودوں کی نگہداشت کی ذمہ داری قبول کی۔ یہ جذبہ اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ جب عوام اور سرکاری ادارے مل کر کام کریں تو ترقی کے سفر کوئی رفتار ملتی ہے۔ قبرستان ہمارے والدین، بزرگوں، عزیز و اقارب اور دیگر مرحومین کی آخری آرام گاہ ہیں۔ ان کے اطراف شجرکاری اور صفائی کا اہتمام نہ صرف ماحول کی خدمت ہے بلکہ اپنے مرحومین سے محبت، احترام اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ ایسے اقدامات صدق؟ جاریہ کی عملی مثال ہیں جو دنیا و آخرت دونوں میں اجر کا باعث بن سکتے ہیں۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ گرین گوادر موومنٹ کو صرف ایک سرکاری مہم نہ سمجھا جائے بلکہ ہر شہری اسے اپنی ذاتی اور قومی ذمہ داری سمجھے۔ سماجی تنظیمیں، تعلیمی ادارے، تاجر برادری، صنعت کار، نوجوان، خواتین، طلبہ اور رضا کار اس مشن میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ ہر فرد کم از کم ایک درخت ضرور لگائے، اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کم از کم ایک موجودہ درخت کی حفاظت کی ذمہ داری ضرور قبول کرے۔ اسی طرح اپنے گھر، محلے، بازار، ساحل اور عوامی مقامات کو صاف رکھنا بھی اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائے۔ ہم سب اگر حکومتِ بلوچستان کے وژن، ماحولیاتی پالیسی اور گرین گوادر موومنٹ کے مقاصد کو اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھتے ہوئے عملی کردار ادا کریں تو وہ دن دور نہیں جب گوادر صرف معاشی ترقی، بندرگاہ اور سرمایہ کاری کی وجہ سے ہی نہیں بلکہ اپنی سرسبزی، صفائی، خوبصورتی، ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار شہری ترقی کے حوالے سے بھی پورے پاکستان کے لیے ایک مثالی شہر بن جائے گا۔ یہی ہمارے بچوں کے لیے بہترین ورثہ، ہمارے شہر سے حقیقی محبت کا عملی اظہار اور قومی خدمت کا بہترین نمونہ ہوگا۔

## حکومتی حلقوں سے سستے خیراں کی امید

**نصرت جاوید**

نفسیاتی امراض کی ایک قسم انگریزی میں Swings Mood کہلاتی ہے۔ سادہ ترین الفاظ میں اسے اردو کے ''پل میں تولہ پل میں ماشہ'' کا عملی اظہار سمجھ لیجئے۔ عرصہ ہوا طے کرچکا ہوں کہ ہم بطور قوم اس مرض کا شکار ہیں۔ اپنی بات ثابت کرنے کے لئے کسی اور مثال کی ضرورت نہیں۔ چند ہی دن قبل ملک بھر میں چھائی بے یقینی یاد کرلیجئے جو وفاقی کابینہ کے معتبر و موثر ترین رکن جناب محسن نقوی صاحب نے نہایت اہتمام سے سجائی کاروباری افراد کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بھڑکائی تھی۔ نظر بظاہر اپریل 2022ء سے متعارف کردہ حکومتی بندوبست کو انہوں نے اپنے خطاب میں مفلوج ٹھہراتے ہوئے متبادل کی تلاش پر زور دیا۔ ریگولر اور سوشل میڈیا اس کے بعد ہیجانی انداز میں سعادت حسن منٹو کے منگو کوچوان کی طرح ''نیا قانون'' ڈھونڈنے لگا۔ اضطرابی کیفیات قابو سے باہر ہونے لگیں تو نقوی صاحب ہی نے اپنی پسند کے دو صحافیوں سے ''سرِ راہ ملاقات'' میں وضاحت فرمادی کہ جس نظام کو انہوں نے ''گلا سڑا'' ٹھہرایا تھا وہ کم ازکم سات دہائیوں سے وطنِ عزیز پر مسلط ہے۔ اس کا متبادل تلاش کرنے میں وقت درکار ہے۔ موجودہ بندوبستِ حکومت لہٰذا کہیں نہیں جارہا۔ وزیراعظم شہباز شریف اپنی آئینی مدت مکمل کریں گے۔

ایک فلمی گیت کے مطابق جس نے درد دیا تھا (یعنی محسن نقوی صاحب) اسی سے دوا پا کر ہم سب کی تسلی ہوگئی۔ ہمارے مطمئن ہونے کے دو یا تین دن بعد وزیراعظم فیلڈ مارشل سمیت سعودی عرب روانہ ہوگئے۔ وہاں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان بھی تشریف لائے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے مقدس ترین شہر مکہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین ''ایک پر حملہ سب پر حملہ تصور کیا جائے گا'' والا تاریخی معاہدہ ہوگیا۔ ہم اسے ''مسلم نیٹو'' کی ابتد پکارتے ہوئے بھنگڑے ڈالنا شروع ہوگئے۔ خوشی کے شادیانے بجاتے ہوئے اس حقیقت کو بھی نظرانداز کردیا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے سرکاری ترجمان صراحت سے دہراتے چلے جارہے ہیں کہ ان کے مابین ہوا ''میثاقِ مکہ'' کسی تیسرے ملک کے خلاف نہیں۔ یہ محض فوجی اتحاد نہیں بلکہ تینوں ممالک کے مابین سفارتی اور اقتصادی میدانوں میں بھی وسیع تر اشتراک کی راہ بنائے گا۔ تینوں کے سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی کے لئے مگر مشرق وسطیٰ میں امن یقینی بنانا ہوگا اور ''میثاقِ مکہ'' نے تینوں ممالک کے اتحاد کی بدولت اس کا عہد حکومتی حلقوں سے "سستے خیراں" کی امید باندھا ہے۔ ریگولر اور سوشل میڈیا پر چھائے ''ذہن ساز'' مگر ''میثاقِ مکہ'' کو ''مسلم نیٹو'' کے قیام کی جانب پہلا قدم قرار دینے کو ڈٹے ہوئے ہیں۔

دفاعی امور کی نزاکتوں کے حوالے سے قطعی جاہل ہوتے ہوئے ''میثاقِ مکہ'' کا تفصیلی جائزہ میرے لئے ممکن نہیں۔ کئی دنوں سے ویسے بھی اعتراف کئے جارہا ہوں کہ پرانی وضع کا صحافی ہوتے ہوئے میں آج کے ہیجانی دور کے بارے میں تبصرہ آرائی کے قابل نہیں رہا۔ اسی باعث محسن نقوی صاحب کے اضطراب بھڑکانے والے خطاب کے بعد نئے صوبوں یا انتظامی یونٹوں کے قیام کے بارے میں کوئی رائے بنانہ سکا۔ قارئین کو فقط یہ یاد دلانے پر اکتفا کیا کہ ماضی میں بھی متعدد بار ہمارے ہاں ''گلے سڑے'' نظام کا متبادل تلاش کرنے کی کاوشیں ہوئی ہیں۔ وہ سب ناکام رہیں اور بالآخر کولہو میں جتے بیل کی طرح ہم ''آنے والی تھاں'' ہی پر واپس لوٹ آیا کرتے ہیں۔

صوفی تبسم کے بقول ''دیکھے ہیں بہت ہم نے...'' والی بات سمجھانے کے لئے بطور صحافی ماضی میں نظام کو بدلنے کی کاوشوں کے حوالے سے چند مشاہدات مختلف کالموں کے ذریعے آپ کے سپرد کردئے۔ قارئین کی اکثریت نے انہیں سراہا۔ سوشل میڈیا مگر ''اونترے منڈوں'' کے قبضے میں ہے۔ اپنی عزت محفوظ رکھنے کے لئے اس سے گریز ہی میں عافیت ہے۔ کالم مگر ٹویٹر جواب ایکس (X) کہلاتا ہے پر پوسٹ نہ ہو، فیس بک پر نظر نہ آئے تو لوگ آپ کو صحافی تسلیم نہیں کرتے۔ ''کالم نگاری'' دورِ حاضر میں فقط اخبار کے صفحات تک ہی محدود رہے تو اسے لکھنے والا گمنامی کے کنوئیں میں غائب رہے گا۔ صبح اٹھتے ہی قلم اٹھا کر زبان وبیان درست رکھتے ہوئے اپنی بات لفظوں کے ذریعے سمجھانا نہایت مشقت کا طلب گار رہے۔ موبائل فون کے ذریعے آپ یوٹیوب کا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے برجستہ گفتگو کرتے ہوئے من کی بات کالموں کے مقابلے میں کہیں زیادہ لوگوں تک پہنچاسکتے ہیں۔

دلی کا مغل دربار تاریخی جبر کی بدولت سات سمندر پار سے آئی ''کمپنی'' کے سامنے ڈھیر ہوگیا تو سرسید احمد خان نے نہایت لگن سے دلی کی مسلمان اشرافیہ کی برسوں سے تشکیل کردہ ثقافت کی تاریخ زندہ رکھنے کے لئے ''آثارالصنادید'' کے عنوان سے ایک تحقیقی کتاب مرتب کی۔ اسداللہ غالب سے اس کا دیباچہ لکھنے کی فرمائش کی۔ بڑھاپے کی وجہ سے مضمحل ہوئے غالب نے نوجوان احمد خان کو نہایت شفقت سے سمجھایا کہ ماضی کی ماتم کنائی کے بجائے مستقبل پر توجہ دو۔ اس سوال کا جواب تلاش کرو کہ ہر شے کو خاکستر کردینے والی آگ سے نکلی بھاپ کو برطانیہ نے بحری جہازوں اور ریل کے ذریعے دنیا فتح کرنے کے لئے کس طرح استعمال کیا۔ احمد خان کی تسلی کے لئے دیباچہ اگرچہ لکھ دیا۔ غالب کی سمجھائی بات نوجوان احمد خان نے مگر پلے باندھ لی۔ اپنی قوم کو مستقبل کے لئے تیار کرنے میں جت گئے۔ غالب نے البتہ ''متروک'' طرزِ شاعری کو خیر باد نہ کہا۔ اسی کے ذریعے ''کعبہ میرے پیچھے ہے کلیسا میرے آگے'' والے جیسے شعر کہتے رہے۔ دل کی بھڑاس نکالنے کو اپنی چارپائی پر نیم دراز ہوئے دوستوں کو خطوط لکھا کرتے۔ عمر تمام غالب کو مسلسل پڑھنے کے باوجود میں آج بھی طے نہیں کرسکتا کہ ان کی شاعری ذہن کو نئے امکانات ڈھونڈنے کو اکساتی ہے یا خطوط۔

زمانہ تیزی سے بدل رہا ہو تو تبصرہ نگار کو نہایت محتاط رہنا پڑتا ہے۔ ''بوسیدہ عمارتوں'' کو ''نئے'' کی تعمیر کی خاطر مسمار کرتا ''بل ڈوزر'' ہمیشہ عجلت میں ہوتا ہے۔ وہ چیزوں کو بچانے نہیں مٹانے کے لئے حرکت میں آتا۔ اسی باعث ناقابل تقلید تخلیقی ذہن کے مالک-غالب-''کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی'' والی دعا مانگا کرتے تھے۔ استعاروں میں بات سمجھانے کے ہنر سے زبردستی ''کالم نگار'' ہوا یہ خاکسار مگر یکسر محروم ہے۔ ''گلے سڑے'' نظام کا متبادل تلاش کرنے کی ماضی میں ہماری حکمران اشرافیہ کی جانب سے جو کوششیں ہوئیں ان کے مشاہدے کی بدولت ذہن میں جمع ہوئی یادوں کو آپ کے روبرو پیش کرنا درحقیقت استعاروں کے ذریعے اپنی بات سمجھانے کی کوشش ہے۔ فاسٹ فوڈ کے عادی ہوئے سوشل میڈیا کی گلی میں اِتراتے تلنگے مگر نہایت رعونت سے تقاضہ کرتے ہیں کہ کھل کر لکھ ڈالو کہ یہ حکومت جارہی ہے یا نہیں۔ حکومت کو مگر محسن نقوی صاحب اس کا طاقتور ترین حصہ ہوتے ہوئے بھی کہیں نہیں بھیج رہے۔ میرے پاس ''مستند ہے آپ کا فرمایا ہوا'' لکھنے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں۔ ''ستے خیراں'' کی امید ہی باندھوں گا۔ حکومتی حلقوں سے ''ستے خیراں'' کے گماں میں مبتلا چند لمحات کو تاہم مضحکہ خیز انجام کے لمحات میں بھی دیکھا ہے۔ 6 اگست 1990 کی صبح سے شام تک ایسے ہی کئی مناظر دیکھے۔ یاد رہے یہ وہ دن ہے جب صدر غلام اسحاق خان نے آئین کی آٹھویں ترمیم کے تحت ملے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کو برطرف کیا تھا۔ جو دیکھا اسے آئندہ کالم میں بیان کردوں گا۔

## ''بلوچستان کے مسائل اور سرداری نظام''

**(نسیم الحق زاہدی)**

راقم نے 8 اور 15 ستمبر 2025 کو دو حصوں پر مشتمل ایک کالم بعنوان ''بلوچستان میں سرداری نظام مسائل کی اصل جڑ'' لکھا تھا۔ اس کالم میں واضح کیا تھا کہ بلوچستان کے مسائل کی اصل جڑ وہاں کا فرسودہ سرداری نظام ہے۔ یہی وہ نظام ہے جس نے دہائیوں سے عام بلوچ کو اپنے شکنجے میں جکڑ رکھا ہے اور نہیں چاہتا کہ ایک غریب بلوچ کا بیٹا تعلیم حاصل کرکے آگے بڑھے، اپنے حقوق کو سمجھے، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو اور معاشرے میں اپنا مقام پیدا کرے۔ کیونکہ جس دن عام بلوچ کا بیٹا تعلیم یافتہ، باشعور اور معاشی طور پر خودمختار ہوگیا، اسی دن سرداری اجارہ داری کی بنیاد ہل جائے گی۔ سردار چاہتے ہیں کہ عام بلوچ ان کا محتاج رہے، ان کے سامنے ہاتھ پھیلائے، ان کے اشاروں پر چلے اور اپنے مستقبل کے فیصلے بھی انہی کی مرضی سے کرے۔ یہی سوچ بلوچستان کو ترقی کے سفر میں پیچھے رکھے ہوئے ہے۔ بلوچستان کی پسماندگی اور محرومیوں کا واویلا کرنے والوں نے برسوں بلوچ عوام کے حقوق کے نام پر سیاست کی، مگر کیا انہوں نے اپنے علاقوں میں تعلیم کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے؟ کیا نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے روزگار، ہنر اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے؟ اگر نہیں، تو بلوچستان کی پسماندگی کی تمام تر ذمہ داری ریاست پر ڈال دینا سراسر زیادتی ہے۔ سرداری نظام کی بنیاد طاقت کے ایسے ارتکاز پر قائم ہے جہاں چند خاندان پورے علاقے پر قابض ہوتے ہیں اور ہر غریب کو اپنا زرخرید غلام سمجھتے ہیں۔ اسی لیے غریب بلوچ کے بچے کی تعلیم اس اجارہ داری کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ کیونکہ کتاب ہاتھ میں آنے کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے، سوال کے بعد شعور آتا ہے اور شعور کے بعد انسان اپنے حقوق پہچان لیتا ہے۔ جس معاشرے میں تعلیم عام ہوگی، وہاں موروثی طاقت کے وہ برج زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتے جو عوام کی کمزوری کو اپنی قوت بنائے بیٹھے ہیں۔ سرداری نظام کی شدت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ان سرداروں کی اپنی نجی جیلیں ہیں جہاں لوگوں کو قید رکھا جاتا ہے۔ ایک طرف بلوچ عوام کی آزادی اور حقوق کے نعرے بلند کیے جاتے ہیں اور دوسری طرف لوگوں کو پابند سلاسل رکھا جاتا ہے۔ یہ کیسا تضاد ہے؟ جو شخص اپنے علاقے کے ایک عام بلوچ کی آزادی برداشت نہیں کرسکتا، وہ پورے بلوچستان کی آزادی کا علمبردار کیسے ہوسکتا ہے؟ بلوچستان کے نوجوانوں کے ساتھ اس سے بڑا ظلم کیا ہوگا کہ ان کی محرومیوں کو مستقبل کی تعمیر کے بجائے ان کے ذہنوں کو ریاست کے خلاف بھڑکانے کے لیے استعمال کیا جائے۔ انہیں پاکستان کے ساتھ الحاق کے بارے میں من گھڑت کہانیاں سنائی جائیں، تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جائے، پسماندگی اور محرومی کا ڈھنڈورا پیٹا جائے اور پھر دہشت گردی کی طرف دھکیل دیا جائے۔ نوجوان کو بتایا جائے کہ بندوق اٹھانا اس کے حقوق کی جنگ ہے، حالانکہ اس بندوق کی پہلی گولی اسی کے مستقبل کو زخمی کرتی ہے۔ جو ہاتھ قلم اٹھا سکتا تھا، اسے ہتھیار پکڑا دیا جاتا ہے۔ جو نوجوان یونیورسٹی میں بیٹھ کر اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرسکتا تھا، اسے پہاڑوں میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ جو اپنے خاندان کا سہارا بن سکتا تھا، اسے ذلت آمیز موت کے راستے پر ڈال دیا جاتا ہے اور پھر اس کی لاش کو ایک سیاسی بیانیے کا حصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے بڑا المیہ کیا ہوگا کہ نوجوان کی زندگی بھی چلی جائے اور اس کے خاندان کو عمر بھر رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔ اگر یہ واقعی بلوچ آزادی کی جنگ ہے تو ترقیاتی منصوبے نشانے پر کیوں ہیں؟ مساجد و مدارس پر حملے کیوں کیے جاتے ہیں؟ سڑکیں اور پل کیوں تباہ کیے جاتے ہیں؟ اسکولوں اور ہسپتالوں کو کیوں نقصان پہنچایا جاتا ہے؟ تعمیراتی منصوبوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو کیوں قتل کیا جاتا ہے؟ سرکاری تنصیبات اور عوامی سہولتوں کو کیوں نشانہ بنایا جاتا ہے؟ جس سڑک سے عام بلوچ کا بچہ اسکول جاتا ہے، جس ہسپتال میں اس کا علاج ہونا ہے اور جس منصوبے سے روزگار پیدا ہونا ہے، اسے تباہ کرکے آخر کس کے حقوق کا تحفظ کیا جارہا ہے؟ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بھارت ملوث ہے۔ دہشت گرد تنظیموں کو ہتھیار، تربیت اور مالی معاونت فراہم کرنے کا مقصد بلوچ عوام کی بھلائی نہیں بلکہ بلوچستان کی بربادی ہے۔ حالیہ دنوں ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان کے حوالے سے اپنی پریس کانفرنس میں واضح الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کا بنیادی مسئلہ وہاں کا سرداری اور ایلیٹ نظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص اسٹیٹس کو عوام، خصوصاً غریب طبقے کو تعلیم اور ترقی سے محروم رکھنا چاہتا ہے۔ سردار کہتے ہیں، ہمیں حصہ نہیں دو گے تو دہشت گردی کرائیں گے، کئی سردار دہشت گردی میں براہِ راست ملوث ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یہ سردار آخر چاہتے کیا ہیں؟ اگر واقعی انہیں بلوچ عوام کی فکر ہے تو وہ سب سے پہلے نوجوان کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے دیں۔ اسے کتاب، ہنر، روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کریں۔ اسے بندوق دے کر پہاڑوں میں بھیجنا بلوچستان کے مستقبل کی خدمت نہیں بلکہ اس کی تباہی ہے۔ بلوچستان کو ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ ملتا ہے۔ یہ رقم کسی سردار کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کا حق ہے۔ اگر کوئی اس حق میں حصہ مانگتا ہے اور اسے منوانے کے لیے دہشت گردی کو بطور دباؤ استعمال کرتا ہے تو اسے بلوچ عوام کا خیرخواہ کیسے کہا جاسکتا ہے؟ بلوچستان کے نوجوان کو اب یہ سمجھنا ہوگا کہ اس کا مستقبل کسی سردار، دہشت گرد تنظیم یا بیرونی طاقت کے ہاتھ میں نہیں۔ دہشت گردی کے ذریعے ریاست کو بلیک میل نہیں کیا جاسکتا۔ عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوگا اور ہر شہری قانون کی نظر میں برابر ہے۔ کوئی نوجوان کسی سردار کا تابع نہیں، ہر بلوچ نوجوان آزاد ہے اور ہر قسم کے حقوق کا مالک ہے، جس طرح ایک سردار یا اس کا بیٹا۔ بلوچستان کو بندوق نہیں، کتاب چاہیے۔ اسے نفرت نہیں، تعلیم چاہیے۔ اسے دہشت گردی نہیں، روزگار چاہیے۔ اسے سرداری اجارہ داری نہیں، قانون کی حکمرانی چاہیے۔ اور سب سے بڑھ کر اسے ایسا بلوچستان چاہیے جہاں اس کے بچوں کو آگے بڑھنے سے کوئی روک نہ سکے۔

## اسلام آباد ایم او یو سے مکہ دفاعی معاہدہ تک

**نازیہ مصطفیٰ**

عالمی سیاست میں بعض واقعات محض واقعات نہیں رہتے بلکہ وہ کسی ملک کے بدلتے ہوئے کردار کا اعلان بن جاتے ہیں۔ پاکستان کیلئے 2026ء ایسا ہی سال ثابت ہوا ہے۔ ایک طرف اسلام آباد نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے شعلوں کو بجھا کر دونوں کو مذاکرات کی میز تک لانے اور ایک مفاہمتی سمجھوتے کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا تو دوسری طرف مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ایک ایسا دفاعی معاہدہ ہوگیا ہے جس کا مقصد باہمی سلامتی کو مضبوط بنانا اور کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو اجتماعی خطرے کے طور پر دیکھنا ہے۔ پہلی نظر میں یہ دونوں الگ الگ سفارتی اور دفاعی واقعات دکھائی دیتے ہیں لیکن ذرا گہرائی میں جاکر دیکھا جائے تو ان کے درمیان ایک مضبوط تعلق اور ربط موجود ہے۔ ایک طرف پاکستان نے جنگ کے بیچ امن کی راہ نکالی تو دوسری طرف وطن عزیز نے امن کے تحفظ کیلئے مشترکہ قوت کا تصور آگے بڑھایا ہے اور یہی اسلام آباد ایم او یو سے میثاق مکہ تک کے منفرد سفر کا اصل مفہوم ہے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ جب خطرناک مرحلے میں داخل ہوئی تو دونوں جانب سے طاقت کا بھرپور استعمال ہو چکا تھا۔ ایران کو شدید عسکری اور بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کا سامنا تھا جبکہ ایران کی جوابی کارروائیوں نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کیلئے بھی صورتحال کو آسان نہیں رہنے دیا تھا۔ آبنائے ہرمز کی بندش، خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور توانائی کی عالمی قیمتوں پر پڑنے والے اثرات نے معاملے کو صرف دو ملکوں کی جنگ نہیں رہنے دیا تھا۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوا کہ آخر اس خونریز سلسلے کو روکا کیسے جائے؟

یہ وہ وقت تھا جب پاکستان اپنی جغرافیائی حیثیت اور سفارتی روابط کو بروئے کار لایا۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کوششوں نے اس وقت اہمیت اختیار کی جب دونوں فریق اس مقام پر پہنچ چکے تھے جہاں جنگ جاری رکھنا خود ان کیلئے ایک بھاری قیمت بنتا جارہا تھا۔ پاکستانی کوششوں سے جنگ بندی کے بعد جب امریکی اور ایرانی نمائندے اسلام آباد میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے تو یہ اس حقیقت کا اعتراف تھا کہ جنگ کے سب سے تاریک لمحے میں بھی بات چیت کا دروازہ کھولا جا سکتا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ایرانی مذاکرات کاروں کے درمیان طویل مذاکرات نے ثابت کیا کہ پاکستان محض جنگ سے متاثر ہونے والا ملک نہیں بلکہ بحران کے حل میں کردار ادا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

یہاں ایک سوال بار بار اٹھایا گیا کہ اگر بعد میں امریکہ اور ایران اپنے درمیان طے ہونے والے سمجھوتے کی پاسداری نہ کرسکے تو کیا اس کا ذمہ دار پاکستان ہوگا؟ میرے نزدیک اس سوال کا جواب نفی میں ہے کیونکہ ثالث اس وقت تک کسی معاہدے کا ضامن نہیں ہوتا جب تک فریقین اسے ایسا اختیار نہ دے دیں۔ ثالث کا کام لڑنے والوں کو میز تک لانا، رابطے کا راستہ کھولنا، غلط فہمیوں کو کم کرنا اور بات چیت کا موقع پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس کے بعد معاہدے پر قائم رہنا یا اس سے انحراف کرنا خود فریقین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پاکستان نے اپنا کام کیا۔ اس نے رابطے کرائے، ماحول بنایا، مذاکرات کی میزبانی کی اور دونوں فریقوں کو اس مقام تک پہنچایا جہاں وہ ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ سکے۔ اگر بعد میں ان کے اپنے مفادات، داخلی سیاست یا بدلتے ہوئے حالات نے انہیں دوبارہ ایک دوسرے کے مقابل لا کھڑا کیا تو اس کا بوجھ اسلام آباد پر ڈالنا سفارت کاری کی بنیادی حقیقتوں سے آنکھیں چرانے کے مترادف ہے۔ ویسے بھی دنیا کی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا امن معاہدہ ہو جو دستخط ہوتے ہی ہمیشہ کیلئے ناقابل شکست بن گیا ہو۔ امن ایک دستاویز نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل ہے۔ اعتماد پیدا ہونے میں وقت لگتا ہے اور جنگ کے زخم بھی ایک معاہدے سے فوراً مندمل نہیں ہوتے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان کئی دہائیوں کی دشمنی، باہمی بداعتمادی اور متضاد علاقائی مفادات موجود ہیں۔ ایسے تنازع میں کسی تیسرے ملک سے یہ توقع رکھنا کہ وہ دونوں کے رویے کو ہمیشہ کیلئے قابو میں رکھے گا بالکل بھی حقیقت پسندانہ نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ پاکستان کو اپنی ثالثی پر دفاعی پوزیشن اختیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس نے وہ کیا جو ایک ذمہ دار ثالث کرسکتا تھا۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

**بقیہ 1**

وزیراعظم نے کہا کہ جمعہ کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی معاہدہ طے پایا جس پر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور میں نے دستخط کیے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے پاکستان سعودی عرب کے ساتھ مل کر حرمین شریفین کی حفاظت کا فریضہ نبھاتا رہا ہے، گزشتہ سال اس سلسلے میں باقاعدہ معاہدہ طے پایا تھا، اسی معاہدے کی توسیع ہوئی ہے، تینوں ممالک کے درمیان یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کے لئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بھی دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لئے اہم فریضہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سہ فریقی دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف قطعاً جارحیت نہیں، یہ صرف اور صرف دفاعی مقاصد اور خطے کے امن ترقی اور خوشحالی کیلئے ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاہدہ امت مسلمہ کے لئے باعث تقویت ہے۔ وزیراعظم نے سہ فریقی معاہدے کے لئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کئی برسوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم نے وطن عزیز سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے بعض علاقوں میں دہشت گردی کا بازار گرم کیا۔ مختلف واقعات میں ہمارے پولیس اور افواج پاکستان کے آفیسرز اور جوان شہید ہوئے۔ ہنگو، سوات اور دیگر علاقوں میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ انہوں نے میجر حافظ احسان الٰہی، کیپٹن حمزہ اکرم، ڈی ایس پی دیار خان سمیت تمام شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے بہادر سپوتوں نے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انشا اللہ وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مسلم لیگ ن کے رہنما اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کے دیرینہ رفیق اقبال چنڑ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی سیاسی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبال چنڑ مشکل وقت میں مسلم لیگ ن کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے رہے، ان کے پایہ استقلال میں لغزش نہیں آئی۔ وزیراعظم نے کابینہ کو بتایا کہ آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات میں عوام نے مسلم لیگ ن پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، پہلے دو مراحل میں مسلم لیگ ن کو واضح کامیابی ملی ہے، انتخابی نتائج قائد محمد نواز شریف کی قیادت پر اعتماد کا اظہار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن آزاد کشمیر ایک بار پھر ترقی اور خوشحالی کا سفر شروع کرے گی۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام کی طرف سے اعتماد کے اظہار پر شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں لاقانونیت کی اجازت نہیں دی جا سکتی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، واضح ثبوت موجود ہیں کہ وہ اغیار کے اشاروں پر کام کر رہے تھے۔ الیکشن سے قبل مظفر آباد میں آل پارٹیز کانفرنس جس میں ایک کے سوا تمام جماعتیں موجود تھیں، میں معاملات پر ہر پہلو سے گفتگو ہوئی۔ تجویز دی گئی کہ مہاجرین کی نشستوں کے حوالے سے انتخابات کے بعد نو منتخب اسمبلی میں اپنا مقدمہ لیکر آئیں، جو اکثریت سے آئین و قانون کے مطابق فیصلہ ہوگا اسے قبول کیا جائے گا، تمام باتیں طے ہوئیں لیکن وہ اڑے رہے، بے جا ضد سے معاملات خراب ہوگئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مذاکرات کا سلسلہ نئی حکومت کے معرض وجود میں آنے کے بعد آگے بڑھے گا، جو لوگ تلے ہیں کہ صرف خرابی کرنی ہے ان کو انارکی و بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن جو امن، تحمل اور برداشت کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں نئی حکومت ان کیلئے موقع فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ جشن آزادی کی آمد آمد ہے، قوم روایتی اور شایان شان طریقے سے جشن آزادی منانے کے لیے بھرپور تیاریاں کر رہی ہے، صوبوں کے ساتھ مل کر 14 اگست بھرپور شان و شوکت کے ساتھ منائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ترقی، امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور پاکستان کو صحیح معنوں میں قائد کا پاکستان بنائیں گے، امانت و دیانت کے ساتھ پاکستان کو دنیا میں اس کا باوقار مقام دلائیں گے۔ وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کابینہ اجلاس میں جام شہادت نوش کرنے والے بہادر سپوتوں اور اقبال چنڑ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کرائی۔

**بقیہ 2**

ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

**بقیہ 3**

پاکستان اور قازقستان کے درمیان تاریخی دوستانہ تعلقات اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں اہم خدمات کو سراہا۔ وزیراعظم نے بالخصوص فروری 2026ء میں قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایف کے دورہ پاکستان کو کامیاب بنانے میں سفیر کے کردار کو سراہا جس کے نتیجے میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک پہنچے۔ وزیراعظم نے صدر توکایف کے لیے نیک خواہشات کا پیغام دیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان قازقستان کے ساتھ کثیر جہتی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے علاقائی رابطوں کو فروغ دینے، تجارت کے روابط بڑھانے اور توانائی، تعلیم اور عوامی سطح پر روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی۔ سفیر یرژان کستافین نے اپنے دور سفارت کے دوران تعاون اور معاونت پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت پاکستان اور قازقستان کے تعلقات میں مزید پیش رفت جاری رہے گی۔ وزیراعظم نے قازق سفیر کے لیے ان کی آئندہ ذمہ داریوں میں کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

**بقیہ 4**

جوش و جذبے سے منایا جاتا ہے۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ اقلیتوں کا قومی دن ہمیں باہمی احترام، رواداری، مذہبی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے فروغ کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 11 اگست 1947 کو دستور ساز اسمبلی سے اپنے تاریخی خطاب میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ ہر شہری اپنے مذہب پر عمل کرنے، اپنی عبادت گاہوں میں جانے اور اپنے عقیدے کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے آزاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کا یہ تاریخی خطاب پاکستان میں مذہبی آزادی، مساوات، برداشت اور قانون کی حکمرانی پر مبنی ایک ایسے معاشرے کی بنیاد فراہم کرتا ہے جہاں تمام شہریوں کو بلا امتیاز رنگ ونسل اور مذہب مساوی حقوق حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان قائداعظم کے اس وژن پر عمل پیرا ہے اور پاکستان میں بسنے والے تمام شہریوں کو مکمل مذہبی آزادی سمیت مساوی حقوق حاصل ہیں۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان کی پارلیمان نے ہمیشہ اقلیتی برادری کے حقوق کے تحفظ، بین المذاہب ہم آہنگی اور مساوی مواقعوں کی فراہمی کے لیے مؤثر قانون سازی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں اقلیتی ارکان پارلیمان قانون سازی اور قومی امور میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں، جو پاکستان کے جمہوری اور شمولیتی نظام کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ اس موقع پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پاکستانی غیر مسلم شخصیات کے کارہائے نمایاں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سی۔ ای۔ گبن، سابق اسپیکر پنجاب اسمبلی ایس۔ پی۔ سنگھا، جسٹس اے۔ آر۔ کارنیلیس، جسٹس دراب پٹیل، جسٹس رانا بھگوان داس، ڈاکٹر رتھ فاؤ، اسکواڈرن لیڈر پاک فضائیہ سیسل چوہدری، گروپ کیپٹن پاک فضائیہ کامران بشیر اور معروف سفارتکار جمشید مارکر سمیت دیگر ممتاز غیر مسلم شخصیات نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں، جو ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر حصہ ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور خوشحال پاکستان کی بنیاد مساوات، انصاف، مذہبی آزادی اور تمام شہریوں کی یکساں شمولیت میں مضمر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پارلیمان اقلیتوں کے آئینی حقوق کے تحفظ، مذہبی رواداری کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ نے کہا کہ اقلیتوں کا قومی دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان کی ترقی اور استحکام میں تمام مذاہب کے ماننے والوں نے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواداری، باہمی احترام اور مذہبی آزادی ہی ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کے وژن اور آئین پاکستان کی روح کے مطابق ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے جہاں تمام شہری بلا امتیاز مذہب، رنگ ونسل مذہبی آزادی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرسکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارلیمان اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، مساوی مواقعوں کی فراہمی اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔

**بقیہ 5**

کی وحدت و مشترکہ سلامتی کو مضبوط کرے گا۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، اجتماعی سلامتی اور برادر اسلامی ممالک کے درمیان تعاون کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ امن، استحکام اور اسٹریٹجک شراکت داری کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے اور مسلم دنیا میں اتحاد، یکجہتی اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا، انہوں نے پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کو ان کی دور اندیش قیادت اور مؤثر سفارتی کاوشوں پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دانشمندانہ رہنمائی نے عالمی سطح پر پاکستان کے وقار میں اضافہ کیا ہے اور ملک کو ایک ذمہ دار، امن پسند ریاست کے طور پر مزید مستحکم شناخت دی ہے جو خطے اور دنیا میں امن کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی مؤثر حکمت عملی اس تاریخی پیش رفت میں اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے تحفظ، سلامتی اور استحکام کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف، سعودی ولی عہد اور ترک صدر کو تاریخی دفاعی معاہدے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کا دفاعی کردار خطے میں امن، استحکام اور دفاعی توازن کے لیے اہم ہے۔

**بقیہ 6**

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین اقلیتی برادریوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کا ضامن ہے، ملکی قانون میں اقلیتوں کی عبادت گاہوں کا تحفظ، امتیازی سلوک کی ممانعت اور نفرت انگیز تقاریر کی روک تھام سے متعلق مؤثر قانونی دفعات موجود ہیں، حکومت قومی پالیسی برائے انسداد پُرتشدد انتہا پسندی 2024 پر بھی عمل درآمد کر رہی ہے۔ اقلیتوں کے قومی دن پر اپنے پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان ہر سال ملک میں اقلیتوں کی موجودگی، قومی دھارے میں انکی شمولیت اور انکی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے قومی سطح پر اقلیتوں کا دن پُرعزم انداز میں مناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں موجود اقلیتیں ہماری قومی اساس کا جزو خاص ہیں اور ہماری متنوع معاشرتی تہذیب کے حقیقی حسن کی آئینہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 اگست 1947 کو دستور ساز اسمبلی کے پہلے تاریخی اجلاس میں قائداعظم محمد علی جناح نے دوران خطاب پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کی ناقابل تردید حیثیت واضح کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ آزاد ہیں، آپ اپنے مندروں میں جانے کے لیے آزاد ہیں، آپ اپنی مساجد میں جانے کے لیے آزاد ہیں یا ریاست پاکستان میں اپنی کسی بھی عبادت گاہ میں جانے کے لیے آزاد ہیں، آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، اس کا ریاست کے معاملات سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کے یہ تاریخ ساز الفاظ پاکستان کے نظام معاشرت، ضابطہ حکومت اور مذہبی طرز عمل میں ناقابل فراموش حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا یہ دن مختلف طبقات و برادری میں اتحاد، پُرامن بقائے باہمی، باہمی احترام اور سب کے لیے مساوی ترقی کے حوالے سے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کی تجدید کا مظہر بھی ہے، پاکستان کے متنوع معاشرہ میں مختلف مذاہب، ثقافتوں، قومیتوں اور روایات سے تعلق رکھنے والے لوگ مل کر رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک آزادی اور قیام پاکستان سے لے کر آج تک اقلیتی برادریوں کا قومی زندگی کی ترقی و بقا میں کلیدی حصہ رہا ہے اقلیتوں نے معاشی، تعلیمی، سماجی، ثقافتی اور سیاسی شعبوں میں گرانقدر خدمات سر انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین اقلیتی برادریوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کا ضامن ہے، آئینی تحفظ کو ایک مؤثر قانونی نظام کی بھی تائید حاصل ہے، ملکی قانون میں اقلیتوں کی عبادت گاہوں کا تحفظ، امتیازی سلوک کی ممانعت اور نفرت انگیز تقاریر کی روک تھام سے متعلق مؤثر قانونی دفعات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے نیشنل کمیشن فار مائنارٹیز ایکٹ 2025 منظور کیا گیا ہے جو بلا شبہ ایک قومی سنگ میل ہے، اس ایکٹ کے تحت وفاقی وزارت انسانی حقوق ایک خودمختار کمیشن کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے، جو شکایات کے ازالے، آئینی و قانونی تحفظات کی نگرانی، حکومتی پالیسی اور قانون سازی سے متعلق سفارشات، عبادت گاہوں اور ملازمتوں میں مختص کوٹے سے متعلق امور کی نگرانی اور مساوات و شمولیت کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی کے فروغ کے لیے بین المذاہب ہم آہنگی پالیسی 2025 متعارف کرائی گئی ہے جس کا مقصد مذہبی آزادی کا تحفظ، بین المذاہب مکالمے کا فروغ اور بلا امتیاز مساوی مواقع کی فراہمی ہے، حکومت قومی پالیسی برائے انسداد پُرتشدد انتہاپسندی 2024 پر بھی عمل درآمد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزارت انسانی حقوق نے تمام فریقین کی مشاورت سے قومی ایکشن پلان برائے انسانی حقوق 2026 بھی متعارف کرایا ہے، جس میں اقلیتی برادریوں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ سے متعلق خصوصی اقدامات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان، صوبائی حکومت، متعلقہ ادارے، سول سوسائٹی کے باہمی تعاون سے اس مشترکہ عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ ملک کے ہر شہری بالخصوص اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، مساوی مواقع کی فراہمی اور پرامن، روادار اور متحد معاشرے کی منزل مقصود کے لیے بھرپور کاوشیں جاری رکھے گی۔

**بقیہ 7**

بے یقینی، جمہوری بحران، معاشی مشکلات اور قومی حقوق کے اہم سوالات سے دوچار ہے۔ ایسے وقت میں میر غوث بخش بزنجو کی سیاسی بصیرت، جمہوری فکر اور اصولی سیاست ہمارے لیے پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو محض ایک سیاسی رہنما نہیں بلکہ ایک مکمل سیاسی فکر، جمہوری مزاحمت اور قومی برابری کی علامت تھے۔ انہوں نے اپنی پوری سیاسی زندگی جمہوریت، آئین کی بالادستی، وفاقی اکائیوں کے حقوق، قومی برابری اور سیاسی مکالمے کے فروغ کے لیے وقف کی اور مشکل ترین حالات میں بھی اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے۔ انہوں نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو کی سیاسی بصیرت کا ایک بنیادی پہلو یہ تھا کہ وہ پاکستان کو ایک کثیرالقومی ریاست سمجھتے تھے، جہاں مختلف قومیں اپنی تاریخ، شناخت، زبان، ثقافت اور جغرافیائی وحدت کے ساتھ موجود ہیں، جنہیں آج ہم صوبے کہتے ہیں، میر غوث بخش بزنجو کے سیاسی تصور میں وہ محض انتظامی یونٹ نہیں بلکہ تاریخی وحدتیں ہیں۔ ان میں سے ہر ایک اپنی صدیوں پرانی جداگانہ تاریخ، جغرافیہ، ثقافت اور زبان رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وفاق اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب اس کی اکائیوں کی شناخت، تاریخی حیثیت اور آئینی حقوق کا احترام کیا جائے۔ قومی وحدت کا مطلب مختلف قوموں اور اکائیوں کی شناخت مٹانا نہیں بلکہ ان کے وجود، حقوق اور تشخص کو تسلیم کرتے ہوئے برابری کی بنیاد پر ایک مضبوط وفاق تشکیل دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جیسی کثیرالقومی ریاست کو محض انتظامی بنیادوں پر تقسیم کرنا آگ پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے۔ ایسے فیصلے جو تاریخی، جغرافیائی، ثقافتی اور لسانی حقیقتوں کو نظرانداز کرکے کیے جائیں، وہ انتظامی سہولت پیدا کرنے کے بجائے عوام میں احساس محرومی، بداعتمادی اور بے چینی کو مزید گہرا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بابائے بلوچستان نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ ملک کو طاقت کے ذریعے نہیں بلکہ سیاسی اتفاق رائے، جمہوری اصولوں، آئینی ضمانتوں اور باہمی اعتماد کے ذریعے مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ ان کا سیاسی فلسفہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ریاست اور قوموں کے درمیان تعلق حکم اور اطاعت کا نہیں بلکہ اعتماد، برابری اور آئینی شراکت داری کا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصوں میں جو سیاسی بے چینی اور احساس محرومی موجود ہے، اسے طاقت کے استعمال یا انتظامی فیصلوں سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے سیاسی مکالمے، جمہوری عمل، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقیقی سیاسی و معاشی حقوق کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو کی سب سے بڑی سیاسی میراث یہ ہے کہ انہوں نے اختلاف کو دشمنی نہیں سمجھا، مخالف آواز کو دبانے کے بجائے مکالمے کو ترجیح دی اور ریاستی مسائل کے حل کے لیے سیاسی راستہ اختیار کرنے پر زور دیا۔ ان کی سیاست ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ تاریخ کو نظرانداز کرکے جغرافیہ نہیں بدلا جا سکتا، شناخت کو دبا کر قومی وحدت قائم نہیں کی جا سکتی اور عوام کو شریک فیصلہ کیے بغیر کوئی وفاق مضبوط نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بابائے بلوچستان کی برسی دراصل ایک عظیم سیاسی شخصیت کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے نظریات کو موجودہ حالات میں سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کا دن بھی ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام جمہوری اور ترقی پسند قوتیں میر غوث بخش بزنجو کے اصولوں سے رہنمائی لیتے ہوئے آئین، جمہوریت، وفاقی اکائیوں کے حقوق اور قومی برابری کے لیے متحد ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو تاریخ کا ایک باب نہیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایک زندہ فکر کا نام ہیں۔ ان کا سیاسی فلسفہ آج بھی یہ پیغام دیتا ہے کہ مضبوط پاکستان وہی ہوگا جس میں تمام قومیں، اکائیاں اور شہری برابر کے حقوق، عزت اور سیاسی اختیار کے ساتھ اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے میں شریک ہوں۔ میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی بابائے بلوچستان کی سیاسی میراث کو آگے بڑھاتے ہوئے جمہوریت، آئین کی بالادستی، قومی برابری، وفاقی اکائیوں کے حقوق، سیاسی مکالمے اور بلوچستان کے عوام کے حقیقی اختیار کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

**بقیہ 8**

نے تقریباً ایک چوتھائی صدی بعد، 73 میں ملک کا پہلا آئین قومی اتفاق رائے سے تشکیل دیا، جس میں بانی پاکستان کی جانب سے آج سے 79 برس قبل، قیام پاکستان کے باضابطہ اعلان سے محض تین روز قبل کی گئی اس تقریر کے رہنما اصولوں کو مؤثر طور پر شامل کیا گیا۔ قائداعظم نے فرمایا کہ آپ آزاد ہیں، آپ آزاد ہیں کہ اپنے مندروں میں جائیں، آپ آزاد ہیں کہ اپنی مساجد میں جائیں یا ریاست پاکستان میں کسی بھی دوسری عبادت گاہ میں جائیں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، اس کا ریاست کے امور سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم اس بنیادی اصول کے ساتھ آغاز کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک ریاست کے شہری اور برابر کے شہری ہیں۔

**بقیہ 9**

غیر منصفانہ طور پر بجلی کا بل موصول ہوا۔ جس کی درستگی کے لیے وہ متعدد بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کر چکے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بجلی کے بل کی درستگی جلد کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بجلی کے بل کی درستگی کر دی۔ جس سے درخواست گزار کو 5787 روپے کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

**بقیہ 10**

گفتگو کے دوران پاکستان کویت دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی بات چیت ہوئی جبکہ کویتی وزیر خارجہ کے حالیہ دورہ پاکستان کے فالو اپ اور اہم شعبوں میں تعاون و سرمایہ کاری بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور کویتی وزیر خارجہ شیخ جراح جابر نے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

**بقیہ 11**

ہنگامی ردعمل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس کی صدارت ڈائریکٹر پرونٹو ڈاکٹر آصف شاہوانی نے کی، جبکہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈی ڈی ڈاکٹر بدر، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر اسفندیار شیرانی، سینئر پبلک ہیلتھ اسپیشلسٹ شوکت علی بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر انیلا خیر، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر جہانگیر، ڈاکٹر جان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلعی سطح کے شراکت دار اداروں، محکمہ صحت کے افسران، پرونٹو پروگرامز، عالمی ادارہ صحت (WHO)، یونیسف، مختلف آئی این جی اوز اور این جی اوز کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے کے تمام اضلاع سے مون سون، سیلاب اور دیگر ممکنہ ہنگامی صورتحال سے متعلق ضروریات اور ایمرجنسی پلانز حاصل کر کے ایک جامع منصوبہ مرتب کیا جائے گا محکمہ صحت کے حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا قدرتی آفت سے نمٹنے کے لیے ڈبلیو ایچ او، یونیسف سمیت دیگر ملکی و بین الاقوامی شراکت دار اداروں کے تعاون سے تمام ضروری اقدامات مکمل رکھے جائیں گے اجلاس میں صوبائی اور ضلعی سطح پر متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر روابط اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں بروقت اور مؤثر طبی ردعمل یقینی بنایا جا سکے

**بقیہ 12**

ملاقات کی وفد نے حکومت کی جانب سے تیل کی قیمتوں کو ڈی ریگولیٹ کرنے کی مجوزہ پالیسی کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے پٹرولیم مارکیٹ میں صحت مند مسابقت، کارکردگی اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا جبکہ وفد نے پاکستان کی آئل ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن میں تعاون اور ملک میں اپنے کاروباری نیٹ ورک کو مزید وسعت دینے میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ سے پیر کو سوئٹزرلینڈ میں قائم عالمی توانائی تجارتی کمپنی گن وور گروپ کے وفد نے ملاقات کی اور پاکستان کے توانائی اور پٹرولیم کے شعبوں میں تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ گن وور گروپ کے وفد میں گلوبل ہیڈ آف پورٹ فولیو شاہب رحیل، کارپوریٹ افیئرز ڈائریکٹر سیتھ تھامس پیٹراس اور ہیڈ آف کارپوریٹ افیئرز کاشف موشائل تھے۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر احد چیمہ نے ملک کی آئل ریفائنریوں کو اپ گریڈ اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے حکومت پاکستان کی کوششوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پٹرولیم کے شعبے کو مضبوط بنانے، اس کی کارکردگی اور مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ گن وور گروپ کے وفد نے ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن کے عمل میں حکومت کی معاونت اور اس سلسلے میں مزید تعاون کے امکانات تلاش کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ وفاقی وزیر نے حکومت کی جانب سے تیل کی قیمتوں کو ڈی ریگولیٹ کرنے کی مجوزہ پالیسی پر بھی گفتگو کی اور اسے پٹرولیم مارکیٹ میں اصلاحات کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ جلد مجوزہ ڈی ریگولیشن پالیسی کی منظوری دے سکتی ہے، جس سے زیادہ مسابقت اور مؤثر پٹرولیم مارکیٹ کی راہ ہموار ہوگی۔ گن وور گروپ کے حکام نے مجوزہ ڈی ریگولیشن اقدام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) کے درمیان صحت مند مسابقت کو فروغ ملے گا اور شعبے کی کارکردگی میں بہتری آئے گی۔ احد چیمہ نے وفد کو پاکستان اسٹیٹ آئل (پی ایس او) میں جاری اصلاحاتی عمل سے بھی آگاہ کیا اور کہا کہ ملک کی سب سے بڑی سرکاری آئل مارکیٹنگ کمپنی کو ادارہ جاتی اور انتظامی اصلاحات کے ذریعے مزید مضبوط بنانا ضروری ہے۔ گن وور گروپ کے حکام نے حالیہ خلیجی بحران کے دوران ملک میں ایندھن کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کے لئے حکومت پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مشکل بین الاقوامی صورتحال کے باوجود ملک میں ایندھن کی وافر دستیابی برقرار رہی، جو حکومت کی جانب سے سپلائی چین کے مؤثر انتظام کی عکاسی کرتی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بحران کے دوران ایندھن کی مسلسل فراہمی اور قیمتوں کو مستحکم رکھنا ایک مشکل چیلنج تھا، تاہم حکومت نے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر بروقت اقدامات کیے، جن کے نتیجے میں ایندھن کی فراہمی کا تسلسل برقرار رکھا گیا اور صارفین کو کسی بھی ممکنہ خلل سے محفوظ رکھا گیا۔ گن وور گروپ کے حکام نے وفاقی وزیر کو آگاہ کیا کہ پارکو گن وور لمیٹڈ (پی جی ایل) پاکستان میں اپنے کاروبار اور نیٹ ورک کو وسعت دے رہی ہے۔ احد چیمہ نے توسیعی منصوبوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت پاکستان جائز کاروباری اور سرمایہ کاری سرگرمیوں کو سہولت فراہم کرنے اور سرمایہ کاروں وبین الاقوامی کمپنیوں کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ وفاقی وزیر نے پٹرولیم کے شعبے کی نگرانی اور ضابطہ کاری میں اوگرا کے اہم کردار کو بھی اجاگر کیا اور کہا کہ حکومت توانائی کی مارکیٹ میں شفافیت، کارکردگی، مسابقت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے وسیع تر اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے مسلسل رابطے اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا بالخصوص ریفائنریوں کی جدید کاری، پٹرولیم شعبے میں اصلاحات، مارکیٹ کی ترقی اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا، جس کا مقصد پاکستان کی توانائی سلامتی اور معاشی ترقی کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

**بقیہ 13**

نے امریکا کو بڑے تجارتی خسارے سے دوچار کردیا ہے۔ پاکستان کیلئے امریکا سب سے بڑا برآمدی ملک اور تجارتی توازن پاکستان کے حق میں ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق پاکستان کی مالی سال میں امریکا کیلئے برآمدات 5 ارب 91 کروڑ ڈالرز اور درآمدات 3 ارب 32 کروڑ ڈالرز رہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کا امریکا کیساتھ مجموعی تجارتی سرپلس 5 سال میں 17 ارب ڈالرز سے تجاوز کرگیا۔ گزشتہ 5 سال میں پاکستان کی مجموعی برآمدات 29 ارب 15 کروڑ ڈالرز اور اس دوران امریکا سے مجموعی پاکستانی درآمدات 12 ارب 12 کروڑ ڈالرز رہیں۔

**بقیہ 14**

وزیراعظم کے ایکسیس ٹو فنانس پلان 2026-2028 پر تیز رفتار عملدرآمد کے لیے قائم ایکسیس ٹو فنانس اسٹیئرنگ کمیٹی کے دوسرے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایکسیس ٹو فنانس پلان پر پیش رفت کا جامع جائزہ لیا گیا جبکہ ایس ایم ایز، زراعت اور ہاؤسنگ فنانس سے متعلق ذیلی کمیٹیوں کی رپورٹس کمیٹی کے سامنے پیش کی گئیں۔ اجلاس میں ترجیحی شعبوں میں مالیاتی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے، قانونی اور مالیاتی ڈیٹا سے متعلق معاملات کو آسان بنانے اور قرضوں کی فراہمی میں تیزی لانے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ کمیٹی کو ہول سیل فنانسنگ کے مجوزہ فریم ورک پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ فریم ورک پر بینکوں کے ساتھ ان کی تجاویز کے لیے شیئر کیا جائے گا اور سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے بعد اسے حتمی شکل دی جائے گی۔ کمیٹی نے مجوزہ طریقہ کار میں مناسب کنٹرولز اور واضح قواعد وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیا، خصوصاً ان معاملات میں جہاں حکومت کی معاونت شامل ہو۔ اجلاس میں ایس ایم ای، زرعی اور ہاؤسنگ فنانس سے متعلق ڈیش بورڈز اور پیش رفت کے اشاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو مختلف مالیاتی اقدامات کے تحت جمع کیے جانے والے ڈیٹا اور ہفتہ وار بنیادوں پر پیش رفت کی نگرانی کے لیے ڈیش بورڈز کے استعمال سے آگاہ کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے ایکسیس ٹو فنانس سے متعلق اہم اقدامات کی مؤثر نگرانی کے لیے ڈیش بورڈز کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اجلاس میں زرعی فنانس میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ فصلوں کی انشورنس کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کراپ لون انشورنس اسکیم (سی ایل آئی ایس) کو ایریا ییلڈ انشورنس کی جانب بہتر بنانے کی کوششوں پر غور کیا گیا جس سے کسانوں کو انشورنس ادائیگیوں تک بہتر رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔ کمیٹی نے زرعی قرضوں کی فراہمی اور کاشتکاروں تک مالیاتی سہولیات کا دائرہ وسیع کرنے کی کوششوں کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس میں بینکوں، این بی ایف آئیز اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر رابطہ جبکہ کاشتکاروں کے لیے فنانسنگ اور ادائیگی کے طریقہ کار کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ سستی ہاؤسنگ فنانس بھی اجلاس کا اہم موضوع رہا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ وزیراعظم اپنا گھر اپنا پروگرام، گھر ہو تو اپنا کے تحت جولائی تک تقریباً 34.27 ارب روپے کی رقم تقسیم کی جا چکی ہے جبکہ بینکوں کی جانب سے 220.68 ارب روپے سے زائد کے قرضے منظور کیے جا چکے ہیں اور ان کی رقم جاری کیے جانے کے لیے تیار ہے۔ اجلاس میں ہاؤسنگ فنانس کو مزید آسان بنانے کے لیے زمین اور جائیداد کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، ملکیتی دستاویزات کی تصدیق اور رہن کی بنیاد پر قرضوں کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے ہاؤسنگ فنانس کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ڈویلپرز کے ساتھ رابطے، جائیداد کی ملکیت کی زیادہ واضح اور مؤثر قابل تصدیق ملکیتی دستاویزات کے عوض فنانسنگ کی سہولت فراہم کرنے کے طریقہ کار پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں پائیدار ہاؤسنگ فنانس کے فروغ کے لیے مالیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور اہم ساختی قانون سازی کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اجلاس میں پاکستان ایکسیلیریٹڈ وہیکل الیکٹریفکیشن (PAVE) پروگرام پر بھی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ اب تک 1200 سے زائد الیکٹرک بائیکس صارفین کو فراہم کی جا چکی ہیں۔ کمیٹی نے الیکٹرک گاڑیوں اور برقی نقل و حرکت کے لیے فنانسنگ کی سہولیات مزید بہتر بنانے کے اقدامات پر غور کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نئی انرجی وہیکل پالیسی 2030 کے تحت ملک میں برقی گاڑیوں کے فروغ، ایندھن کی درآمدات میں کمی، صارفین کے طویل مدتی اخراجات میں کمی اور ماحولیاتی بہتری کے حکومتی اہداف کو آگے بڑھانا ہے۔ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے ایکسیس ٹو فنانس پلان کے اقدامات کو آگے بڑھانے کے لیے وزارت خزانہ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی)، پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (پی بی اے) اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان مسلسل رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیئرنگ کمیٹی کا کردار عملدرآمد میں حائل مسائل کو حل کرنے اور ایکسیس ٹو فنانس پلان کے اہداف کے حصول کے لیے رفتار برقرار رکھنے میں اہم ہے۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹری خزانہ امداد اللہ بوسال، گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، چیئرمین سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، چیئرمین پاکستان بینکس ایسوسی ایشن، چیف ایگزیکٹو آفیسر کاراندازِ پاکستان اور وزارت خزانہ، اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

**بقیہ 15**

اور ترکیہ کا دفاعی ساتھ خطے کو مزید محفوظ بنائے گا۔ وزارت قومی غذائی تحفظ وتحقیق کی جانب سے جاری بیان میں رانا تنویر حسین نے کہا کہ تینوں برادر ممالک کا ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونا قابل تحسین ہے، پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ مل کر امن کے لئے مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ دفاعی تعاون سے تینوں ممالک کی تیاری اور صلاحیت مزید بہتر ہوگی۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ معاہدہ باہمی اعتماد کو عملی تعاون میں بدلنے کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے برادر ممالک کے ساتھ امن اور سلامتی کے لئے ہمیشہ کھڑا رہے گا۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدہ سے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ پاکستان کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان مضبوط رشتے ہی مشترکہ مسائل کا بہتر جواب ہیں، مکہ سے امن اور بھائی چارے کا پیغام پوری دنیا تک پہنچا ہے۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان تینوں ممالک کے درمیان مزید قریبی روابط کا خواہاں ہے۔

**بقیہ 16**

میں اقلیتی نمائندگی کے فروغ سمیت متعدد عملی اقدامات کئے گئے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ اقلیتی برادریوں کی لازوال خدمات سے عبارت ہے۔ تحریک پاکستان میں اقلیتی رہنماؤں کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے جوگندر ناتھ منڈل کو پہلی دستور ساز اسمبلی کی صدارت کے لئے منتخب کیا اور انہیں پاکستان کا پہلا وزیر قانون مقرر کیا جو مساوات، شمولیت اور قومی یکجہتی کے اصولوں کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ، مسلح افواج، تعلیم، صحت، ادب، سائنس اور کھیل سمیت زندگی کے مختلف شعبوں میں اقلیتی شخصیات نے پاکستان کی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے جسٹس اے آر کارنیلیس، جسٹس دوراب پٹیل، جسٹس رانا بھگوان داس، گروپ کیپٹن سیسل چوہدری اور ڈاکٹر رتھ فاسمیت دیگر شخصیات کی خدمات کو خصوصی طور پر سراہا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ اقلیتوں کے حقوق، مذہبی آزادی اور انسانی وقار کے اصول اسلامی روایات میں گہری جڑیں رکھتے ہیں، میثاق مدینہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان پرامن بقائے باہمی، باہمی ذمہ داری اور احترام پر مبنی معاشرے کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اقلیتی دن قائداعظم محمد علی جناح کے وژن اور آئین پاکستان میں درج مساوات، آزادی، انسانی وقار اور شمولیت کے اصولوں کے ساتھ تجدید عہد کا موقع ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے اقلیتی برادری کو یقین دلایا کہ یہ پارلیمنٹ آپ کی ہے، اس پرچم کے سائے تلے ہم سب ایک ہیں اور آپ کا تحفظ، مساوی مواقع اور روشن مستقبل ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایسا ملک ہونا چاہیے جہاں ہر شہری کا احترام ہو، ہر برادری کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے اور ہر فرد کو ملک کے مشترکہ مستقبل میں اپنا کردار ادا کرنے کے مساوی مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ قومی یکجہتی، بین المذاہب ہم آہنگی اور رواداری کے فروغ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ چیئرمین سینیٹ نے پارلیمنٹیریز ینز مینارٹیز کاکس کے کنوینئر سینیٹر دنیش کمار اور کاکس کے ارکان کو اقلیتوں کے حقوق، مساوی مواقع اور ادارہ جاتی احتساب کے لئے ان کی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا اور قومی اقلیتی دن کی تقریب کے انعقاد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر دنیش کمار نے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کو اقلیتوں کے حقوق کے لئے ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتی برادریوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے اور ہمارا مذہب مختلف ہو سکتا ہے تاہم ہمارا وطن پاکستان ہے۔ سینیٹر مولانا عطا الرحمن نے کہا کہ پاکستان میں تمام شہری برابر ہیں اور کسی کو دوسرے پر برتری حاصل نہیں۔ سینیٹر جلیل طاہر سندھو نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کے 11 اگست کے خطاب کو قومی نصاب اور اہم قومی حوالوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔ رکن قومی اسمبلی نوید عامر جیوا نے کہا کہ اقلیتوں کے حقوق کے لئے سید یوسف رضا گیلانی کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے لئے ملازمتوں میں پانچ فیصد کوٹے اور سینیٹ میں ہر صوبے سے اقلیتی نمائندگی کے اقدامات تاریخی اہمیت کے حامل ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ اقلیتیں پاکستان کی برابر کی شہری ہیں اور ملکی ترقی و خوشحالی میں ان کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے آواز بلند کی جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بھی اقلیتی برادری کے حقوق کے لئے پرعزم ہیں۔ سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ قومی اقلیتی دن کے حوالے سے پارلیمنٹ ہاؤس میں تقریب کا انعقاد دنیا کے لئے ایک واضح پیغام ہے کہ پاکستان میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے۔ رکن قومی اسمبلی کیسو مل کھیل داس (کرشن) نے کہا کہ سید یوسف رضا گیلانی کو قومی سطح پر اجاگر کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جنرل نشست سے ان کا انتخاب اقلیتی برادری پر سیاسی قیادت کے اعتماد کی علامت ہے۔ وزیر مملکت برائے مذہبی امور کھیل داس کوہستانی نے بھی تقریب کے انعقاد پر چیئرمین سینیٹ کو مبارکباد دی اور کہا کہ پاکستان کے بانی قائداعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر عملدرآمد ہی ملک کی ترقی اور استحکام کی ضمانت ہے۔ تقریب میں سینیٹرز طاہر خلیل سندھو، بشریٰ انجم بٹ، فیصل سلیم رحمان، شہادت اعوان، ناصر بٹ، کامران مرتضیٰ، مولانا عطا الرحمن، سیکرٹری سینیٹ سید حسنین حیدر سمیت سینیٹ سیکرٹریٹ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

**بقیہ 17**

سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تمام رہنما اور وزراء قیادت صوبے کی خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے متحد ہیں۔ اس موقع پر سینیٹر سردار عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردار زادہ صمد خان گورگیج نے صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور صوبے میں امن و امان کی بحالی کے لیے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔

**بقیہ 18**

کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے پنجگور میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 5 خوارجیوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوان قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، قوم کے بہادر سپوت بلوچستان کو دہشت گردوں کا خاتمہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

**بقیہ 19**

سے ارکان کی مدت 26 جنوری 2026 کو مکمل ہوئی، الیکشن کمیشن کے اہم آئینی عہدوں کو فوری پر کیا جائے۔

**بقیہ 20**

میں معاملات حل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جن عناصر نے ہتھیار اٹھائے اور آزاد کشمیر کے عوام کو ورغلانے کی کوشش کی انہیں قانون کا سامنا کرنا ہوگا، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو حساب دینا ہوگا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حویلی اور باغ میں پرامن طریقے سے پولنگ جاری ہے تاہم حویلی کے ایک پولنگ سٹیشن پر کچھ واقعات پیش آئے جس کے بعد فوری طور پر اہلکار موقع پر پہنچے اور پولنگ کا عمل دوبارہ شروع کرایا گیا، باغ کے ایک پولنگ سٹیشن پر بھی پولنگ روکنے کی کوشش کی گئی۔

**بقیہ 21**

ہزار 800 ایکڑ زمین قابل کاشت بنائی گئی جبکہ اس مقصد کے لیے 144 سمشی ٹیوب ویل بھی نصب کیے گئے۔ فیز ٹو کے تحت کوہلو، بارکھان، چمن، نوشکی، ڈیرہ بگٹی، ژوب، مستونگ، کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں مزید 8 ہزار 481 ایکڑ زمین کو قابل کاشت بنایا گیا۔ فیز ون اور فیز ٹو کے منصوبوں کے ذریعے مجموعی طور پر 12 ہزار 281 ایکڑ زمین کو زرعی مقاصد کے لیے قابل استعمال بنایا گیا، جس سے 288 مقامی زمیندار براہ راست مستفید ہوئے ہیں۔ ان زرعی اراضی پر گندم، کپاس اور مختلف اقسام کے باغات کی کاشت جاری ہے، جس سے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ زرعی پیداوار میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کیے جانے والے اقدامات سے بلوچستان کے مقامی زمینداروں کو جدید زرعی سہولیات میسر آ رہی ہیں، جبکہ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنانے سے صوبے میں زرعی خود کفالت اور مقامی معیشت کے استحکام کی راہ بھی ہموار ہو رہی ہے۔ حکام کے مطابق زرعی شعبے کی ترقی سے نہ صرف مقامی زمینداروں کی معاشی حالت بہتر ہوگی بلکہ بلوچستان میں زرعی پیداوار، روزگار اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔

**بقیہ 22**

اور اہلکار تعینات کیے جائیں۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایف بی آر میں جاری اصلاحات پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے ایف بی آر اصلاحات پر عملدرآمد مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری کے جاری ٹیکس اصلاحات پر بڑھتے اعتماد کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے حکم دیا کہ چیئرمین ایف بی آر اور سینئر افسران ہر ماہ کراچی کے ساتھ لاہور میں بھی دو روز قیام کریں، ایف بی آر مقررہ ریونیو ہدف کے حصول کے لیے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرے۔ وزیراعظم نے ایف بی آر کو سمگلنگ، ٹیکس چوری اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف مؤثر انفورسمنٹ جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ایف بی آر کی جانب سے چکوال اور صوابی میں سگریٹ سازی کی غیر قانونی فیکٹریوں کے خلاف اقدامات کی پذیرائی کی۔ وزیراعظم نے ایف بی آر کو تمام حساس پوسٹوں اور محکموں میں اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسروں اور اہلکاروں کی تعیناتی کی ہدایت کی۔ انہوں نے حکم دیا کہ ان لینڈ ریونیو کے لیے مجوزہ فیس لیس نظام کی بروقت تکمیل اور فیس لیس نظام کا مکمل رول آؤٹ 2027 تک یقینی بنایا جائے۔ وزیراعظم کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ فیس لیس ان لینڈ ریونیو نظام کا پہلا مرحلہ یکم اکتوبر 2026 سے فعال ہوگا، اے آئی اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی فیس لیس نظام ایف بی آر کی حالیہ ڈیجیٹائزیشن اصلاحات کا اہم حصہ ہے، اس نظام میں ٹیکس گوشواروں کے آڈٹ کیلئے سینٹرل فیس لیس آڈٹ ونگ اور اسیسمنٹ کیلئے فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ شامل ہیں۔ بریفنگ کے مطابق فیس لیس نظام میں ٹیکس کیسز کا دائرہ اختیار جغرافیائی حدود سے قطع نظر رینڈم بنیادوں پر مختص کیا جائے گا۔ چیئرمین ایف بی آر نے وزیراعظم کی ہدایت پر ہر ماہ کے پہلے ہفتے کراچی میں قیام اور کاروباری برادری سے ملاقاتوں پر بھی بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کراچی میں سات بڑے تجارتی اداروں کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل سنے، کراچی میں قیام کے دوران کاروباری برادری کو درپیش مسائل فوری حل کیے گئے۔ چیئرمین ایف بی آر نے بتایا کہ برآمد کنندگان کے ٹیکس ریفنڈز کے لیے ٹائم باؤنڈ ایس او پیز جاری کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم کو دی گئی بریفنگ کے مطابق چکوال میں غیر قانونی سگریٹ فیکٹری کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرتے ہوئے فیکٹری سیل کی گئی، غیر قانونی سگریٹ کا ذخیرہ اور مشینری قبضے میں لے لی گئی، صوابی میں بھی غیر قانونی سگریٹ فیکٹری کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزرا اعظم نذیر تارڑ، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

**بقیہ 23**

فنڈ (آئی ایم ایف) کی اعلیٰ انتظامیہ، امریکی انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن (ڈی ایف سی) اور امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک (ایگزم بینک) کے حکام سے ملاقاتیں کیں۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے امریکی اداروں کے ساتھ ہونے والے تعمیری روابط پر روشنی ڈالتے ہوئے مالیاتی تعاون، سرمایہ کاری اور پاکستان میں تجارتی بنیادوں پر قابل عمل منصوبوں کے لیے فنانسنگ کے مواقع مزید بڑھانے پر زور دیا۔ ملاقات میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان باہمی تجارت کے فریم ورک کے حوالے سے امریکی تجارتی نمائندہ دفتر (یو ایس ٹی آر) کے ساتھ حالیہ بات چیت پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

**بقیہ 24**

گلی فیڈرز جبکہ سریاب گرڈاسٹیشن کے 11kv بازار فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی بند رہے گی نیز اسی روانڈسٹریل گرڈاسٹیشن کے شاہنواز، شیخ زاہد، ایف جی ایس فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسی طرح 12 اگست کو (بروز بدھ) مری آباد گرڈاسٹیشن کے مری آباد، کاسی ون، کاسی ٹو فیڈرز سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

**بقیہ 25**

محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف تمشیر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ آئے روز نیٹ سروس، موبائل سروس اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا ناکام حکومت کی واضح عکاسی کرتا ہے۔ سہولیات سے محرومی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، موجودہ دور میں انٹرنیٹ محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ تجارت، روزگار، صحافت، تعلیم، آن لائن کاروبار اور روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے، اس کے باوجود بار بار نیٹ سروس کی بندش سے تعلیمی اداروں، تاجروں، صحافیوں، وکلاء، کاروباری افراد اور عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، حکومت عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے بجائے آئے روز نئی پابندیوں اور بندشوں کے ذریعے بلیک میل کرنے کا وطیرہ ترک کرے، امن و امان کے نام پر پورے صوبے کے عوام کو اجتماعی سزا دینا کسی صورت قابل قبول نہیں، اگر کسی مخصوص علاقے میں سیکورٹی کے حقیقی خدشات ہوں تو حکومت کو قانون و آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے محدود اور عارضی اقدامات کرنے چاہئیں، پورے صوبے یا بڑے علاقوں میں بلاجواز انٹرنیٹ اور موبائل سروس بند کرنا عوامی مشکلات میں اضافہ کرنے کے مترادف ہے، رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان پہلے ہی پسماندگی، بے روزگاری، غربت، بدامنی اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے، ایسے حالات میں مواصلاتی سہولیات کی بندش سے عوام میں احساس محرومی مزید بڑھ رہا ہے، حکومت کو چاہیے کہ وہ عوامی مسائل کا مستقل اور قابل عمل حل تلاش کرے اور محض وقتی پابندیوں کے ذریعے حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش نہ کرے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں بلاجواز انٹرنیٹ اور موبائل سروس کی بندش فوری طور پر ختم کی جائے، جہاں کسی ناگزیر وجہ سے سروس متاثر ہو وہاں عوام کو وجوہات سے آگاہ کرتے ہوئے کم سے کم وقت میں سروس بحال کی جائے، جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ عوام کے بنیادی حقوق، آزادی اظہار، معلومات تک رسائی اور جائز مطالبات کے لیے ہر آئینی، جمہوری اور قانونی فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی اور حکومت کو عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔

**بقیہ 26**

کی ذمہ داری ہے کہ وہ محنت، لگن اور اخلاص کے ساتھ ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) میں ڈبلیو وائس لائن کلب اور کھوکھر اسٹوڈیوز کے اشتراک سے یوم آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی نغموں کے مقابلے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

**بقیہ 27**

بہت جلد بلوچستان کے حالات جلد بہتر ہونگے۔ یہ بات انہوں نے سابق وفاقی وزیر اور بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) سے تعلق رکھنے والے خلیل جارج کی پاکستان مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر خلیل جارج، وزیراعظم یوتھ کوآرڈینیٹر حیدر خان اچکزئی، صوبائی ترجمان شاکر محمد حسنی، ضلعی صدر سردار سحر گل خلجی اور دیگر پارٹی عہدیداران بھی موجود تھے۔

**بقیہ 28**

ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کو افغان طالبان کی مکمل حمایت اور بھارت کی مالی معاونت حاصل ہے، افغان طالبان رجیم نے جون 2026 میں پاکستان میں ڈرون حملے کا دعویٰ کیا، جسے پاک فضائیہ کے دفاعی نظام نے فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق افغان طالبان کے حملے میں استعمال ڈرونز بھارت کے فراہم کردہ ہیں، یہ ڈرونز تکنیکی نوعیت کے لحاظ سے کم درجے کے ہیں، جن کی صلاحیت بہت محدود ہے، پاکستان کے پاس ان ڈرونز سے نمٹنے کیلئے مضبوط دفاعی نظام ہے، جس سے انہیں فضا میں ناکارہ بنایا جا سکتا ہے۔

**بقیہ 29**

ایل اے 16 کے پولنگ سٹیشن نمبر 61 جبکہ ایل اے 15 کے پولنگ سٹیشنز نمبر 87، 143 اور 144 پر بروقت پولنگ شروع نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ میں تاخیر کا خمیازہ ووٹرز کو نہیں بھگتنا چاہیے، ضائع ہونے والے وقت کو پورا کرکے ووٹرز کو حق رائے دہی کا مکمل موقع فراہم کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کی نائب صدر نے کہا کہ ایل اے 16 کے پولنگ سٹیشنز نمبر 119 اور 120 پر پیپلز پارٹی کے پولنگ ایجنٹس کو داخلے سے روکنا انتخابی شفافیت پر سنگین سوال ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ پولنگ سٹیشنز کے پریذائیڈنگ افسران سے پیپلز پارٹی کے ایجنٹس کو روکنے کی وضاحت طلب کی جائے۔ شیری رحمان نے ایل اے 15 کے پولنگ سٹیشن نمبر 158 سے پیپلز پارٹی کے پولنگ ایجنٹ کو باہر نکالے جانے کا بھی فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ ایجنٹس کو انتخابی عمل کی نگرانی سے روکنا شفاف انتخابات کے منافی ہے، الیکشن کمیشن کو اس معاملے پر فوری مداخلت کرنی چاہیے۔ شیری رحمان نے کہا کہ پولنگ عملے یا انتخابی سامان کی کمی کی صورت میں فوری طور پر متبادل انتظام کیا جائے تاکہ ووٹرز کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل میں کسی بھی رکاوٹ یا بے ضابطگی کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، الیکشن کمیشن فوری طور پر شکایات کا ازالہ کرے۔ سینیٹر شیری رحمان نے مطالبہ کیا کہ آزاد کشمیر کے تمام پولنگ سٹیشنز پر قانون کے مطابق آزادانہ، شفاف اور بلا رکاوٹ پولنگ یقینی بنائی جائے۔

**بقیہ 30**

رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ روس کے ساتھ تعاون زرعی پیداوار میں اضافے اور پاکستان کے غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت روسی فیڈریشن کی وزارت اقتصادی ترقی کے نمائندے مسٹر نکیتا بوزانوف کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان کے زرعی اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے کے مختلف امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

**بقیہ 31**

خواب ہیں، ان کی امیدیں ہماری امیدیں ہیں اور ان کا مستقبل پاکستان کے مستقبل سے جدا نہیں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اقلیتی برادریوں کے آئینی حقوق، مذہبی آزادی اور مساوی شہریت کے تحفظ کے لیے پارٹی کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا اور زور دیا کہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کا وژن ایک ایسے پاکستان کا تقاضا کرتا ہے جہاں تنوع کو قومی طاقت سمجھا جائے اور ہر شہری خوف اور امتیاز کے بغیر وقار کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ انہوں نے کہا کہ 1973 کا متفقہ آئین، جو قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کا قوم کے لیے تاریخی تحفہ ہے، تمام شہریوں کے مساوی حقوق اور مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو انسانی حقوق، اقلیتوں کے حقوق اور مساوات کی ہمیشہ توانا آواز اور علمبردار رہیں۔ انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے اپنے پہلے دور صدارت میں 11 مارچ کو اقلیتوں کا قومی دن قرار دینے کے فیصلے کو بھی سراہتے ہوئے اسے ملک میں رواداری، ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے ان کے پائیدار عزم کا آئینہ دار قرار دیا۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے قوم پر زور دیا کہ وہ آج ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے عزم کی تجدید کرے جہاں ہر مذہب کا احترام ہو، ہر آواز کو وقار کے ساتھ سنا جائے اور ہر شہری کو مساوی حقوق، مواقع اور محفوظ مستقبل حاصل ہو۔

**بقیہ 32**

ایشن کے خلاف درج کی گئی ناجائز ایف آئی آر اور ایسوی ایشن کے ذمہ داران کی غیر قانونی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے عوامی حقوق پر کھلا وار قرار دیا ہے۔ ضلعی صدر نوابزادہ حاجی دارا خان جوگیزئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قلعہ سیف اللہ شہر کے دہانے پر عوامی رضامندی اور کسی جائز عوامی مشاورت کے بغیر ایک غیر منصفانہ اور غیر ضروری ٹول پلازہ قائم کرنا عوام پر بلاجواز مالی بوجھ مسلط کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرگنگ کے مقام پر سیر و تفریح کے لیے جانے والے شہریوں کو بھی روک کر ان سے رقم وصول کرنا عوام کو محض آمدنی کا ذریعہ سمجھنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرک ڈرائیوروں سے ٹول کی مد میں رقم وصول کرنے کے ساتھ انہیں غیر ضروری طور پر روکنا اور تاخیر کا شکار کرنا بھی ناقابل قبول ہے۔ خصوصاً پھلوں سے لدے ٹرکوں کو بروقت پھل منڈی تک پہنچنے میں تاخیر سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیوروں کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ پھلوں کے خراب ہونے، معیار متاثر ہونے اور کاشتکاروں و تاجروں کو مالی نقصان کا بھی خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ عوامی سہولت کے نام پر قائم کیا جانے والا کوئی بھی نظام اگر عوام اور کاروباری طبقے کے لیے اضافی مشکلات اور مالی نقصان کا باعث بنے تو اس کی فوری نظرثانی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی احتجاج کو دبانے کے لیے ایف آئی آر کا اندراج اور گرفتاریوں کا راستہ اختیار کرنا مسئلے کا حل نہیں، بلکہ عوامی غیظ وغضب میں مزید اضافہ کرنے کا باعث بنے گا۔ حکومت کو چاہیے کہ طاقت کے استعمال اور انتقامی کارروائیوں کے بجائے عوامی مطالبات کو سنجیدگی سے سنے اور فوری طور پر گرفتار افراد کو رہا کرے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی واضح کرتی ہے کہ گرفتار ٹرک ایسوسی ایشن کے افراد کی رہائی اور ناجائز ٹول پلازہ کے خاتمے کی حکومتی یقین دہانی تک جدوجہد جاری رہے گی۔ آئندہ کا لائحہ عمل ٹرک ایسوسی ایشن کی قیادت سے باقاعدہ مشاورت، عوامی مفاد اور عوام کی بہتر سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کیا جائے گا۔ پارٹی ہر اس جمہوری اور سیاسی اقدام کی حمایت کرے گی جو عوام کے اجتماعی مفاد اور جائز حقوق کے تحفظ کے لیے ضروری ہو، مگر عوام کے جائز حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوا جائے گا۔

**بقیہ 33**

کامیابی بھی ہوگی اور ایک نیا امتحان بھی۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان کو ایرانی قیادت پر واضح کرنا چاہیے کہ مکہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف محاذ آرائی یا جارحانہ عزائم کے لیے نہیں بلکہ مشترکہ سلامتی، دفاعی تعاون اور علاقائی استحکام کے وسیع تر مقاصد کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔ اس معاہدے کی وضاحت براہ راست ایرانی قیادت تک پہنچانا پاکستان کی سفارتی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی قیادت کے اسلام آباد دورے کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ عمان کی وساطت سے ایران اور امریکہ کے درمیان سفارتی رابطوں میں نئی حرکت پیدا ہونا امن کی بحالی کی جانب ایک اہم اشارہ ہے۔ اگر یہ رابطے آگے بڑھتے ہیں تو پاکستان اور دیگر علاقائی ممالک کے لیے سفارتی سہولت کاری کا کردار ادا کرنے کی نئی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے کہا کہ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ ایران کے ساتھ اعتماد، باہمی احترام اور قریبی ہمسائیگی کے تعلقات بھی برقرار رکھے۔ یہی متوازن سفارت کاری پاکستان کی اصل کامیابی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایران کے تحفظات دور کرنے، امریکہ اور ایران کے درمیان رابطوں کو سہولت دینے اور خلیجی ممالک کے ساتھ اپنے دفاعی تعاون کو متوازن رکھنے میں کامیاب ہوتا ہے تو وہ خطے میں محض ایک فریق نہیں بلکہ ایک مؤثر سفارتی پل کا کردار ادا کر سکتا ہے۔ موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان کی متوازن اور فعال سفارت کاری نہ صرف خطے میں امن اور استحکام کے لیے اہم ہے بلکہ پاکستان کے سفارتی قد و قامت میں بھی اضافہ کر سکتی ہے۔

**بقیہ 34**

ارکان کی آئینی مدت مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور سندھ و بلوچستان سے ارکان کی مدت 26 جنوری 2026 کو مکمل ہوئی، الیکشن کمیشن کے اہم آئینی عہدوں کو فوری پر کیا جائے۔ خط کے مطابق آئین کے آرٹیکل 213 ٹو اے کے تحت چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کیلئے وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر میں مشاورت لازم ہے، آئین کے آرٹیکل 218 ٹو بی کے تحت الیکشن کمیشن کے ارکان کی تقرری کیلئے بھی مشاورت لازمی ہے۔

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومت پاکستان

# MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT

# مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

امن
سلامتی
استحکام

## آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں مکہ مکرمہ میں تاریخی مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ خطے اور اس کے اطراف میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

میں اس اہم اقدام کو آگے بڑھانے پر وزیراعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، کی قیادت کو سراہتا ہوں۔ ان کی کاوشوں سے ہمارے دیرینہ برادرانہ تعلقات اور سٹریٹجک شراکت داری کو مزید قریبی تعاون کے ایک مضبوط فریم ورک میں ڈھالنے میں مدد ملی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مکہ معاہدہ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔

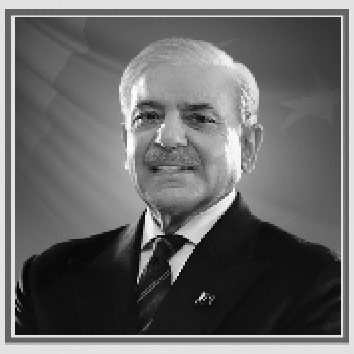

## محمد شہباز شریف

وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے اپنے عزیز برادران، عزت مآب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور عزت مآب صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

تین برادر ممالک، جو عقیدے، دوستی اور امن و سلامتی کے مشترکہ عزم کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ حرمین شریفین کے سائے میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لیے امن کی ڈھال ثابت ہو اور ہمارے تینوں برادر ممالک سمیت پوری امت کے لیے خوشحالی کا ذریعہ بنے۔

میں بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور غیر معمولی لگن کو خراجِ تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی مخلصانہ کاوشوں نے اس عظیم مقصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔

## فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

چیف آف آرمی سٹاف۔ چیف آف ڈیفنس فورسز

اقوام عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابل فراموش حقیقت اور ناقابل تسخیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قومی وقار میں بے مثال اضافہ ہوا جس کا اعتراف پوری دنیا کر رہی ہے۔ الحمد للہ آج عالمی ایوانوں اور بین الاقوامی مجالس میں ہماری قیادت کو عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج دنیا میں ہمارے دوستوں کی تعداد ماضی کے تمام ادوار سے کہیں زیادہ ہے

10 مئی 2026 کو جی ایچ کیو میں معرکہ حق (McH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) کا خطاب

## خواجہ آصف

وزیر دفاع

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ ہمارے تینوں برادر ممالک کے درمیان اجتماعی سلامتی، دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات، اسلامی یکجہتی اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا مظہر ہے۔

## اسحاق ڈار

نائب وزیراعظم / وزیر خارجہ

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" پر دستخط کے موقع پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہمارے برادرانہ تعلقات کی گہرائی، مشترکہ اقدار اور امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی بھی ملک کے خلاف نہیں۔ اس کا مقصد بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت اور روک جارحیت کی قوت کو مضبوط بنانا، نیز اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کے دفاع کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اور دفتر خارجہ پاکستان نے اس تاریخی مکہ معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی قیادت اور بصیرت قابلِ تحسین ہے۔

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال

ایمان سے جڑے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پرعزم

امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے

اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد

## ایک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا

گزشتہ دو روز سے "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" (میثاقِ مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

> ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں. یہ تاریخی معاہدہ ہماری خودمختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح، امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے مشترکہ طور پر جمعہ، 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاقِ مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تبادلۂ خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن و سلامتی کے کثیر الجہتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاقِ مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی و علاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دو طرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی حقِ دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

میثاقِ مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاقِ مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پُرامن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔

میثاقِ مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پُرامن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

PID (I) 1331-D/26